بیان القرآن

قرآن مجید کے تیسویں پارے کا آسان اردو ترجمہ

[illegible] آبادی

اس سلسلے میں پہلا کام یہ ہے کہ قرآن کے مفرد الفاظ کا زیادہ سے زیادہ صحیح ترجمہ اُردو میں تلاش کیا جائے۔ قرآنی الفاظ نہایت جامع ہیں۔ ایک ایک لفظ کئی کئی معنٰی رکھتا ہے۔ ایسے ہی الفاظ اُردو میں بھی ڈھونڈے جائیں۔ بلاشبہہ اردو، عربی کے مقابلہ میں بالکل کنگال ہے۔ تاہم کوشش سے بہت کچھ کارآمد لفظ مل سکتے ہیں۔

بڑی مشکل یہ ہے کہ بہت سے قرآنی لفظ ایسے بھی ہیں جن کے ہم معنٰی لفظ، اُردو میں سرے سے موجود ہی نہیں۔ مثالاً "خَلْق" کا ہی لفظ لے لیجئے۔ اِس کا مکمّل ترجمہ محض "پیدا کرنا" نہیں ہے عربی لغت میں "خَلْق" کے معنی ہیں، کسی چیز کو ناپ کر قاعدے اور انداز سے بنانا۔ بتائیے۔ اردو میں ہم ایسا مفرد لفظ کہاں سے لائیں جو اِس پورے مطلب پر حاوی ہو؟

پھر ترجمۂ قرآن کے لئے علوم آلیہ کے علاوہ تفسیر، حدیث، لغتِ عرب، معانی و بیان، تاریخ، توراۃ و انجیل اور موجودہ زمانے کے علوم پر بھی محققانہ نظر ہونا ضروری ہے، ورنہ ترجمہ خامیوں اور کوتاہیوں کا مجموعہ بن کر رہ جائے گا۔

معلوم ہے تن تنہا ایک آدمی نہ اِن سب مطلوبہ علوم کا ماہر ہو سکتا ہے، نہ عربی اور اُردو زبانوں میں تبحّر کے باوجود لفظوں کا

۲

گزارش

مدّت سے ضرورت محسوس ہو رہی تھی کہ قرآن مجید کا ایک نیا اور مستند ترجمہ، اُردو زبان میں شایع ہو، کیونکہ موجودہ تراجم، قابلِ اطمینان نہیں ہیں۔ بعض کی عبارت پُرانی ہو چکی ہے۔ اور نئی نسل کے دل کو لگتی نہیں۔ اور بعض ترجمے، ترجمہ نہیں۔ تشریح کی حیثیت رکھتے ہیں، اور کوئی ترجمہ بھی ایسا نہیں، جو تسامح اور فنّی خامیوں سے خالی ہو۔

اپنے پیش رو مترجموں کی جلالت قدر اور دینی خدمت کا مجھے پورا پورا لحاظ ہے۔ میرا دل اُن کے احترام و احسان سے لبریز ہے۔ لیکن قرآن کی خدمت کا احساس، ہر دوسری چیز پر مقدم ہونا چاہئے۔ اِسی لئے میری یہ آرزو رہی کہ ایک نیا ترجمہ تیار ہو، جو نقائص سے دور اور زیادہ سے زیادہ مکمل ہو۔

اس کام کی مشکلات کا مجھے کما حقہٗ علم ہے، میرے خیال میں ترجمۂ قرآن کا کام فرد واحد کی قدرت سے باہر ہے۔ اِس کے لئے فارغ البال جیّد علمار کی ایک مجلس ہونا چاہئے، ایسی مجلس ہی اِس مہم کو شاید سر کر سکتی ہے۔ میں نے "شاید" اِس لئے کہا کہ آدمی لاکھ کوشش کریں، کلام اللہ کا ہر لحاظ سے مکمل ترجمہ کر نہیں سکتے۔

میں کامیابی ہو گئی، تو توفیق الٰہی سے پورے کلام اللہ کی خدمت انجام دے سکوں گا۔

دوسری وجہ یہ ہے کہ مسلمان نمازوں میں زیادہ تر تیسویں پارے ہی کی سورتیں پڑھتے ہیں۔ اور مسلمان بچوں کو بھی سب سے پہلے یہی پارہ پڑھایا جاتا ہے۔ اس لئے عام مسلمانوں کے فائدے کے لئے سب سے پہلے تیسویں ہی پارے کا ترجمہ مجھے ٹھیک معلوم ہوا۔

میں نے کوشش کی ہے کہ ترجمے کی عبارت زیادہ سے زیادہ آسان، اسلوبِ قرآنی کے زیادہ سے زیادہ قریب ہو۔

ترجمے کے وقت تمام متداول تراجم قرآن میرے سامنے تھے، مگر میں نے کسی ترجمے کو بھی اپنے اِس ترجمے کے لئے اصل قرار نہیں دیا۔ سب سے فائدہ ضرور اُٹھایا، مگر پیروی کسی کی نہیں کی۔

ہر قرآنی لفظ کی لغتِ عرب اور کتبِ تفسیر سے تحقیق کی اور اُس کا مطلب ادا کرنے کے لئے اُردو کا زیادہ سے زیادہ موزوں لفظ منتخب کیا۔

مطالبِ قرآنی ذہن نشین ہونے کی غرض سے ہر سُورۃ کا پہلے موضوع بتا دیا ہے۔ پھر سُورۃ کی مختصر، مگر

بہترین انتخاب اور اسلوب کی درستگی کا اہتمام کرسکتاہے۔ ہاں علماء کی
ایک مجلس ہی یہ کام، انسانی قدرت کے دائرہ میں انجام دے سکتی ہے
جو فکرِ معاش سے بے پروا ہو، اور اپنے سامنے ضروری کتابوں کا پورا ذخیرہ
بھی رکھتی ہو۔

ترجمہ قرآن میں یہ بھی ازبس ضروری ہے کہ جہاں تک ممکن ہو
ترجمے میں بھی قرآن کا اصلی اسلوب اور زور پیدا کیا جائے۔ ترجمے کی زبان
ایسی ہو کہ پڑھنے والے کا دل موہ لے اور وہ لفظ لفظ سے محسوس
کریں کہ ہم اللہ کے کلام کا ترجمہ پڑھ رہے ہیں۔

اِس نہایت ہی مختصر تفصیل سے اندازہ کیا جا سکتاہے کہ قرآن
کے ترجمے کا کام کس قدر دشوار ہے۔ قرآن کا ترجمہ کرنا سچ مچ لوہے کے
چنے چبانا ہے۔ لیکن یہ سب جانتے ہوئے بھی میں اپنے ولولے کو روک نہ
سکا۔ اور انتہائی عدیم الفرصتی اور قطعی بے سروسامانی کے عالم میں ہونے
پر بھی اللہ کا نام لیکر تیسویں پارے کا ترجمہ شروع کر دیا۔

پورے قرآن میں سے ترجمے کے لئے میں نے سب سے پہلے
تیسویں پارے ہی کو کیوں منتخب کیا؟ دو وجہ سے:-

پہلی وجہ یہ ہے کہ ترجمے کے نقطۂ نظر سے قرآن میں سب سے
زیادہ مشکل تیسواں پارہ ہی ہے۔ میں نے سوچا، اگر اس پارے کے ترجمے

سورۃ النّبأ - یقینی بڑی خبر

(مکّہ میں اُتری ہے، اور اس میں چالیس آیتیں ہیں)

موضوع - اِس سُورۃ میں قیامت کا بیان ہے اور نیکی کی دعوت،

تشریح - پیغمبر خدا صلّی اللہ علیہ وسلم کے منکر آپس میں کبھی سنجیدگی سے اور کبھی دلّگی سے پوچھا کرتے تھے کہ بھئی اِس شخص کا یہ دعویٰ کیا ہے کہ قیامت آئے گی اور ہر آدمی سے اُس کے اعمال کا حساب لیا جائے گا ؟

اِس پر خدا نے اِن لوگوں کو جھڑکا کہ نادانو، تم اِس بڑی اور اٹل خبر **قیامت** کے بارے میں اِس طرح شک انکار کر رہے ہو، حالانکہ قیامت لامحالہ آنے والی اور تم پر ساری حقیقت کھُل جانے والی ہے۔ ذرا سوچو تو جس خدا نے انسان پر اتنے بڑے بڑے احسان کئے ہیں کہ زمین اُس کے لئے ہموار کر دی ہے۔ اُسے الگ الگ نہیں بلکہ جوڑا جوڑا پیدا کیا ہے۔ نیند جیسی نعمت اُسے بخشی ہے۔ آرام اور روزگار کے لئے رات اور دن بنائے ہیں، اندھیرے میں سفر کرنے کے لئے ستارے جڑے ہیں۔ سورج جیسی نعمت بنائی ہے۔ جس پر زندگی کا دارومدار ہے۔ بادلوں سے پانی برسایا ہے، جس سے سبزہ، کھیتی، باغ وجود میں آئے ہیں۔ تو اے نادانو، غور تو کرو کہ جس حکیم و علیم خدا نے یہ سب نعمتیں آدمیوں کو دی ہیں، کیا وہ اُنھیں یونہی چھوڑ دے گا، اور اُن سے کبھی نہیں پوچھے گا کہ تم نے میری نعمتوں اور حکموں

حتی الامکان جامع تشریح کردی ہے۔ یاد رہے، تشریح کی ہے۔ تفسیر نہیں۔ تفسیر کا قارئین کو ابھی انتظار کرنا ہو گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اِس خدمت کو قبول فرمائے۔

ملیح آبادی

کلکتہ

رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ

ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝٥ اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ
پھر یاد رکھیں جلد ہی جان لیں گے ۵ کیا ہمنے نہیں بنا دیا زمین کو ہموار

مِهٰدًا ۝٦ وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا ۝٧ وَّخَلَقْنٰكُمْ
بچھونا ۶ اور پہاڑوں کو میخیں ۷ اور ہمنے پیدا کیا تمھیں

اَزْوَاجًا ۝٨ وَّجَعَلْنَا نَوْمَكُمْ سُبَاتًا ۝٩
جوڑا جوڑا ۸ اور ہمنے کر دیا تمھاری نیند کو راحت کا ذریعہ ۹

وَّجَعَلْنَا الَّيْلَ لِبَاسًا ۝١٠ وَّجَعَلْنَا النَّهَارَ
اور ہمنے بنایا رات کو پردہ پوش ۱۰ اور ہمنے بنایا دن کو

مَعَاشًا ۝١١ وَبَنَيْنَا فَوْقَكُمْ سَبْعًا شِدَادًا ۝١٢
روزی کمانے کا وقت ۱۱ اور ہمنے بنائے تمھارے اوپر سات مضبوط آسمان ۱۲

وَّجَعَلْنَا سِرَاجًا وَّهَّاجًا ۝١٣ وَّاَنْزَلْنَا مِنَ
اور ہمنے بنا دیا ایک چراغ جگمگاتا ہوا ۱۳ اور ہم نے اتارا

الْمُعْصِرٰتِ مَآءً ثَجَّاجًا ۝١٤ لِّنُخْرِجَ بِهٖ
نچڑتی ہوئی بدلیوں سے موسلا دھار پانی ۱۴ تاکہ ہم نکالیں اس سے

کے ساتھ کیا برتاؤ کیا تھا؟ بھلا یہ کیونکر ممکن ہے؟ خدا ضرور قیامت کے دن جواب طلب کرے گا۔ اُس دن سرکشوں کو دوزخ کی ہولناکیوں میں جانا پڑے گا، مگر نیکوکار جنتوں میں عیش کرینگے۔ اُس دن خدا کا جلال ایسا چھایا ہو گا کہ آدمی تو آدمی، فرشتے بھی چُپ سنّاٹے میں ہوں گے۔ کوئی بھی زبان کھول نہ سکے گا، مگر ہاں جسے وہ معبود اعظم، زبان کھولنے کی اجازت دے، اور اُس کے مُنہ سے مناسب بات بھی نکلے۔ پس جب کہ قیامت یقینی ہے تو آدمی کو چاہیئے کہ نیکی کا راستہ اختیار کرے، کیونکہ اُس دن سفارش نہیں چلے گی۔ کوئی کسی کے کام نہ آئے گا۔ صرف اپنا عمل ہی سامنے ہو گا۔ اور بدکار حسرت سے چلّاتے ہوں گے اے کاش! ہم مٹّی ہوئے ہوتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ۝۱ عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ ۝۲

کس چیز کی بابت آپس میں پوچھ رہے ہیں؟ ۱ اُس یقینی بڑی خبر کی بابت ۲

الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ۝۳ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ۝۴

جس میں وہ اختلاف رکھتے ہیں ۳ یاد رکھیں جلد جان لینگے ۴

شَرَابًا ﴿۲۴﴾ اِلَّا حَمِيْمًا وَّ غَسَّاقًا ﴿۲۵﴾ جَزَآءً

پینے کی چیز کا ۲۴ بجز کھولتے ہوئے پانی اور بہتے ہوئے پیپ کے ۲۵ یہ ہے

وِّفَاقًا ﴿۲۶﴾ اِنَّهُمْ كَانُوْا لَا يَرْجُوْنَ حِسَابًا ﴿۲۷﴾

ٹھیک ٹھیک بدلہ ۲۶ یہ لوگ بازپرس کا کھٹکا نہیں رکھتے تھے ۲۷

وَّكَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا كِذَّابًا ﴿۲۸﴾ وَكُلَّ شَيْءٍ اَحْصَيْنٰهُ

اور انھوں نے سراسر جھٹلا دی تھیں ہماری نشانیاں ۲۸ حالانکہ ہم نے ہر چیز لکھ کر

كِتٰبًا ﴿۲۹﴾ فَذُوْقُوْا فَلَنْ نَّزِيْدَكُمْ اِلَّا عَذَابًا ﴿۳۰﴾

شمار کر رکھی ہے ۲۹ تو اب چکھو مزا کہ ہم تو بڑھاتے ہی چلے جائینگے تمھارے عذاب کو ۳۰

اِنَّ لِلْمُتَّقِيْنَ مَفَازًا ﴿۳۱﴾ حَدَآئِقَ وَاَعْنَابًا ﴿۳۲﴾

بیشک پرہیزگاروں کے لئے شادکامی ہے ۳۱ پانی والے باغ ہیں اور انگور ہیں ۳۲

وَّكَوَاعِبَ اَتْرَابًا ﴿۳۳﴾ وَّكَاْسًا دِهَاقًا ﴿۳۴﴾ لَا

ہمسن اٹھتی جوانی والیاں ہیں ۳۳ اور چھلکتے ہوئے جام ہیں ۳۴

يَسْمَعُوْنَ فِيْهَا لَغْوًا وَّلَا كِذّٰبًا ﴿۳۵﴾

وہ اس میں (جنت میں) نہ سنیں گے بیہودہ بات اور نہ جھٹلائے ہی جائینگے ۳۵

حَبًّا وَّنَبَاتًا ﴿۱۵﴾ وَّجَنّٰتٍ اَلْفَافًا ﴿۱۶﴾ اِنَّ يَوْمَ
اناج اور گھاس پات ۱۵ اور گھنے باغ ۱۶ بے شک

الْفَصْلِ كَانَ مِيْقَاتًا ﴿۱۷﴾ يَّوْمَ يُنْفَخُ فِي
فیصلے کا دن ہو چکا ہے مقرر ۱۷ اُس دن پھونکا جائے گا

الصُّوْرِ فَتَاْتُوْنَ اَفْوَاجًا ﴿۱۸﴾ وَّفُتِحَتِ السَّمَآءُ
نرسنگے میں اور تم چلے آؤ گے جوق جوق تیزی سے ۱۸ اور کھول دیئے جائینگے آسمان

فَكَانَتْ اَبْوَابًا ﴿۱۹﴾ وَّسُيِّرَتِ الْجِبَالُ
تو ہو جائینگے دروازے دروازے ۱۹ اور چلا دیئے جائیں گے پہاڑ

فَكَانَتْ سَرَابًا ﴿۲۰﴾ اِنَّ جَهَنَّمَ كَانَتْ
تو ہو جائینگے چمکتا ریتا ۲۰ بیشک دوزخ گھات میں ہے

مِرْصَادًا ﴿۲۱﴾ لِّلطّٰغِيْنَ مَاٰبًا ﴿۲۲﴾ لّٰبِثِيْنَ فِيْهَا
۲۱ سرکشوں کے لوٹ جانے کی جگہ ہے ۲۲ جہیں وہ مدتوں

اَحْقَابًا ﴿۲۳﴾ لَا يَذُوْقُوْنَ فِيْهَا بَرْدًا وَّلَا
ٹھیرنے والے ہیں ۲۳ نہ چکھیں گے اُس میں مزہ نیند کا اور نہ کسی

سورۃ النازعات ۔ اُکھاڑنے والے

(مکّہ میں اُتری ہے اور اس میں چھیالیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ کائنات کی عظمت دکھا کے قیامت سے ڈرایا گیا ہے ۔ اور نیک بننے کا مطالبہ کیا گیا ہے ۔

تشریح ۔ قسم کھانے والا اُسی چیز کی قسم کھاتا ہے جسے بڑا سمجھتا ہے اور ڈرتا ہے کہ قسم پوری نہ ہوگی تو نقصان اُٹھائیگا ۔ مگر اللہ کی قسمیں ایسی نہیں ہوسکتیں کیونکہ وہ تو سب سے بڑا اور سب کا خالق ہے ۔ لیکن قرآن میں اللہ تعالیٰ نے بہت سی چیزوں کی قسمیں کھائی ہیں اور اس لئے کھائی ہیں کہ آدمی اُن کی بڑائی فائدے ، مصلحت ، حکمت سوچیں سمجھیں ۔

چنانچہ یہ سورۃ ، ستاروں کی قسم سے شروع ہوتی ہے ، جن کی کئی حالتیں بتانے کے بعد فرمایا ہے :۔

اِن سب قسموں کے ساتھ ہم کہتے ہیں کہ قیامت کا دن بڑا ہی ہولناک ہوگا ۔ لیکن اِس یقینی پکّی بات کو مُنکر نہیں مانتے اور شک و تمسخر سے کہتے ہیں ، کیا واقعی سڑ گل جانے کے بعد بھی ہم لوٹائے جائیں گے ؟ ایسا ہوا تو یہ بڑے گھاٹے کا لوٹنا ہوگا ! خیر ، مُنکر ٹھٹھّا کیا کریں ۔ قیامت تو آئے گی ، اور اِسطرح آئے گی کہ صرف ایک جِھڑکی ، ایک چیخ سنائی دے گی ، اور سب لوگ ، حشر کے میدان میں کھڑے دکھائی دیں گے ۔ مُنکر کیا چیز ہیں ۔ ہم اِن سے کہیں بڑے سرکشوں کو برباد

جَزَآءً مِّنْ رَّبِّكَ عَطَآءً حِسَابًا ﴿٣٦﴾ رَّبِّ السَّمٰوٰتِ
یہ ہے تیرے پروردگار کی طرف سے واجبی بخشش ۳۶ جو پالنہارہے

وَالْاَرْضِ وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ لَا يَمْلِكُوْنَ مِنْهُ
آسمانوں کا اور زمین کا اور اِن دونوں کے بیچ ہر چیز کا بڑی مہر والا ہے کسی کی مجال

خِطَابًا ﴿٣٧﴾ يَوْمَ يَقُوْمُ الرُّوْحُ وَالْمَلٰٓئِكَةُ صَفًّا
نہیں کہ اُسکے حضور میں بول بھی سکے ۳۷ اُس دن جبریل اور فرشتے صف باندھے کھڑے ہونگے

لَّا يَتَكَلَّمُوْنَ اِلَّا مَنْ اَذِنَ لَهُ الرَّحْمٰنُ وَقَالَ صَوَابًا ﴿٣٨﴾
بات نہیں کرینگے لیکن وہی بات کریگا جسے رحمان اجازت دے اور جو ٹھیک بات ۳۸

ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ مَاٰبًا ﴿٣٩﴾
وہ دن برحق ہے، تو جو کوئی چاہے، بنالے اپنے پروردگار کے پاس واپسی کی جگہ ۳۹

اِنَّآ اَنْذَرْنٰكُمْ عَذَابًا قَرِيْبًا يَّوْمَ يَنْظُرُ الْمَرْءُ
ہم نے ڈرا دیا ہے تمھیں قریبی عذاب سے، اُس دن دیکھے گا آدمی

مَا قَدَّمَتْ يَدٰهُ وَيَقُوْلُ الْكٰفِرُ يٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ تُرٰبًا ﴿٤٠﴾
اپنے پچھلے عمل کو اور کہے گا منکر، اے کاش میں مٹی ہوا ہوتا ۴۰

فَالْمُدَبِّرَاتِ اَمْرًا ﴿۵﴾ يَوْمَ تَرْجُفُ
پھر معاملے کی تدبیر کرنے والوں کی ۵ جس دن زمین تھرا

الرَّاجِفَةُ ﴿۶﴾ تَتْبَعُهَا الرَّادِفَةُ ﴿۷﴾ قُلُوْبٌ
جائے گی ۶ اس کے بعد آسمان میں کپکپی پڑ جائے گی ۷ بہت سے دِل

يَّوْمَئِذٍ وَّاجِفَةٌ ﴿۸﴾ اَبْصَارُهَا خَاشِعَةٌ ﴿۹﴾
اُس دن دہل رہے ہوں گے ۸ اُن کی نگاہیں جُھکی ہوئی ہوں گی ۹

يَقُوْلُوْنَ ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِى الْحَافِرَةِ ﴿۱۰﴾
لوگ کہتے ہیں کیا ہم پھر زندگی میں اُلٹے پاؤں لوٹائے جانے والے ہیں؟ ۱۰

ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً ﴿۱۱﴾ قَالُوْا تِلْكَ اِذًا
ایسی حالت میں بھی کہ ہم بن چکے ہونگے کھوکھلی ہڈیاں؟ ۱۱ کہنے لگے تو یہ واپسی

كَرَّةٌ خَاسِرَةٌ ﴿۱۲﴾ فَاِنَّمَا هِىَ زَجْرَةٌ وَّاحِدَةٌ ﴿۱۳﴾
ٹوٹے کی واپسی ہوگی! ۱۲ مگر وہ تو بس ایک ہی چیخ ہوگی ۱۳

فَاِذَا هُمْ بِالسَّاهِرَةِ ﴿۱۴﴾ هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ
اور سب لوگ میدان میں ہوں گے ۱۴ کیا تجھے موسیٰ کی داستان

کر چکے ہیں۔ محمدؐ کی طرح موسیٰؑ بھی کمزور سمجھے جاتے تھے، مگر ہم نے موسیٰؑ کو فرعون جیسے جابر بادشاہ کے پاس بھیجا۔ فرعون نے سرکشی کی اور ہم نے اُسے ایسی سزا دی کہ ساری دنیا کے لئے عبرت بن گیا۔ منکروں کو کم سے کم یہی سوچنا چاہیئے کہ وہ زیادہ مضبوط ہیں یا آسمان؟ ہماری قدرت کی نشانیاں تو ہر طرف پھیلی ہوئی ہیں۔ اُنھیں دیکھ کر ہماری قدرت سے کون انکار کرسکتا ہے؟ قیامت کا لانا ہمارے لئے بالکل آسان ہے۔ جب وہ آئے گی تو آدمی سوچے گا کہ اُس نے دنیا میں کیا کیا تھا۔ اُس دن بدکاروں کے لئے دوزخ اور نیکو کاروں کے لئے جنّت ہوگی۔ مُنکر، تمسخر سے ہمارے پیغمبر سے پوچھتے ہیں کہ ہاں ذرا بتایئے تو آپ کی یہ قیامت آئے گی کب؟ گویا پیغمبر، قیامت کا ذمّہ دار ہے۔ قیامت کا معاملہ تو اللہ ہی کے ہاتھ میں ہے۔ پیغمبر کا کام تو صرف ڈرا دینا ہے۔ مُنکر سُن رکھیں، قیامت بس سر ہی پر ہے!

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

وَالنّٰزِعٰتِ غَرْقًا ﴿١﴾ وَّالنّٰشِطٰتِ نَشْطًا ﴿٢﴾
قسم، جڑ سے اُکھڑ جانے والوں کی (۱) ایک طرف سے دوسری طرف جانے والوں کی ۲

وَّالسّٰبِحٰتِ سَبْحًا ﴿٣﴾ فَالسّٰبِقٰتِ سَبْقًا ﴿٤﴾
تیزی سے گذر جانے والوں کی ۳ پھر پیش قدمی کرنے والوں کی ۴

لَعِبْرَةً لِّمَنْ يَّخْشٰى ﴿٢٦﴾ ءَاَنْتُمْ اَشَدُّ خَلْقًا
نصیحت ہے اُس کے لئے جو ڈرتا ہے ۲۶ (بتاؤ) تم زیادہ مضبوط بناوٹ کے ہو

اَمِ السَّمَآءُ ۚ بَنٰىهَا ﴿٢٧﴾ رَفَعَ سَمْكَهَا فَسَوّٰىهَا ﴿٢٨﴾
یا آسمان، جسے اُس نے بنایا ۲۷ اونچی کی اُس کی بلندی پھر کر دیا قاعدے سے اُسے ۲۸

وَاَغْطَشَ لَيْلَهَا وَاَخْرَجَ ضُحٰىهَا ﴿٢٩﴾ وَالْاَرْضَ
اور اندھیری کر دی اُس کی رات اور نکالی اُس کی دھوپ ۲۹ اور زمین کو

بَعْدَ ذٰلِكَ دَحٰىهَا ﴿٣٠﴾ اَخْرَجَ مِنْهَا مَآءَهَا
اِس کے بعد اُس کی جگہ سے الگ کر کے ہموار کر دیا ۳۰ نکالا اُس سے اُس کا پانی

وَمَرْعٰىهَا ﴿٣١﴾ وَالْجِبَالَ اَرْسٰىهَا ﴿٣٢﴾ مَتَاعًا لَّكُمْ
اور اُس کی چراگاہیں ۳۱ اور پہاڑوں کو مضبوط گاڑ دیا ۳۲ فائدہ تمہارے لئے

وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٣﴾ فَاِذَا جَآءَتِ الطَّآمَّةُ
اور تمہارے چوپایوں کے لئے ۳۳ مگر جب آئے گی سب سے بڑی ہولناکی

الْكُبْرٰى ﴿٣٤﴾ يَوْمَ يَتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ
۳۴ جس دن یاد کریگا آدمی کہ اُس نے

مُوْسٰى ﴿۱۵﴾ اِذْ نَادٰىهُ رَبُّهٗ بِالْوَادِ الْمُقَدَّسِ

پہنچی ہے؟ ۱۵ جب پکارا اُس کو اُس کے پروردگار نے طویٰ کی پاک وادی

طُوًى ﴿۱۶﴾ اِذْهَبْ اِلٰى فِرْعَوْنَ اِنَّهٗ طَغٰى ﴿۱۷﴾

میں ۱۶ کہ جا فرعون کے پاس، اُس نے سر اُٹھایا ہے۔ ۱۷

فَقُلْ هَلْ لَّكَ اِلٰٓى اَنْ تَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَاَهْدِيَكَ

اُس سے کہنا کیا تو چاہتا ہے کہ پاک ستھرا ہو جائے ۱۸ اور میں تجھے راہ دکھاؤں

اِلٰى رَبِّكَ فَتَخْشٰى ﴿۱۹﴾ فَاَرٰىهُ الْاٰيَةَ الْكُبْرٰى ﴿۲۰﴾

تیرے پروردگار کی اور تو سمجھ بوجھ کے ساتھ ڈرنے لگے ۱۹ چنانچہ موسیٰ نے اُسے سب سے بڑی نشانی دکھائی ۲۰

فَكَذَّبَ وَعَصٰى ﴿۲۱﴾ ثُمَّ اَدْبَرَ يَسْعٰى ﴿۲۲﴾ فَحَشَرَ

مگر اُس نے جھٹلایا اور نافرمانی کی ۲۱ پھر گھوم پڑا جوڑ توڑ کرتا ہوا ۲۲ اور جمع

فَنَادٰى ﴿۲۳﴾ فَقَالَ اَنَا رَبُّكُمُ الْاَعْلٰى ﴿۲۴﴾ فَاَخَذَهُ

کر کے پکارا ۲۳ اور کہا میں ہی ہوں تمہارا سب سے اونچا پروردگار ۲۴ اِس پر خدا نے

اللّٰهُ نَكَالَ الْاٰخِرَةِ وَالْاُوْلٰى ﴿۲۵﴾ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ

اُسے ایسا پکڑا کہ عبرت بن گیا آخرت اور دنیا کے لئے ۲۵ بیشک اِس واقعہ میں

فِيمَ أَنتَ مِن ذِكْرَاهَا ﴿٤٣﴾ إِلَىٰ رَبِّكَ

بھلا تجھے اُس کا حال کیا معلوم ۴۳ تیرے پروردگار کے

مُنتَهَاهَا ﴿٤٤﴾ إِنَّمَا أَنتَ مُنذِرُ مَن

ہاتھ میں اُس کا معاملہ ہے ۴۴ تُو تو صرف ڈرانے والا ہے اُسے جو ڈرتا ہے

يَخْشَاهَا ﴿٤٥﴾ كَأَنَّهُمْ يَوْمَ يَرَوْنَهَا

قیامت سے ۴۵ جس دِن یہ لوگ اُسے دیکھیں گے (تو ایسا

لَمْ يَلْبَثُوا إِلَّا عَشِيَّةً أَوْ ضُحَاهَا ﴿٤٦﴾

معلوم ہوگا) گویا ایک شام یا ایک صبح ہی باقی رہے تھے ۴۶

مَا سَعٰى ﴿۳۵﴾ وَ بُرِّزَتِ الْجَحِيْمُ لِمَنْ
کیا کیا تھا ۳۵ اور ظاہر کیا جائے گا دوزخ کو دیکھنے

يَّرٰى ﴿۳۶﴾ فَاَمَّا مَنْ طَغٰى ﴿۳۷﴾ وَ اٰثَرَ
والے کے لئے ۳۶ سو جس نے سرکشی کی ۳۷ اور ترجیح دی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿۳۸﴾ فَاِنَّ الْجَحِيْمَ
دنیا کی زندگی کو ۳۸ تو بیشک جہنّم ہی

هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۳۹﴾ وَ اَمَّا مَنْ خَافَ مَقَامَ
اس کا ٹھکانا ہے ۳۹ لیکن جو ڈرا حضوری سے

رَبِّهٖ وَ نَهَى النَّفْسَ عَنِ الْهَوٰى ﴿۴۰﴾
اپنے پروردگار کی اور روکا اُس نے نفس کو خواہش سے ۴۰

فَاِنَّ الْجَنَّةَ هِيَ الْمَاْوٰى ﴿۴۱﴾ يَسْــَٔلُوْنَكَ
تو بیشک جنت ہی اُس کا ٹھکانا ہے۔ ۴۱ پوچھتے ہیں تجھ سے

عَنِ السَّاعَةِ اَيَّانَ مُرْسٰىهَا ﴿۴۲﴾
قیامت کے بارے میں کہ اُس کا ٹھہراؤ کب ہے ۴۲

حالانکہ عقل سے کام لے اور سوچے، تو جان جائے گا کہ اُس کی حقیقت ہی کیا ہے۔ کس چیز سے پیدا ہوا ہے؟ ایک بُوند ہی سے تو پیدا ہوا ہے، مگر یہ بُوند کیسی عجیب شکل میں ہو گئی! اِسی بُوند سے زندہ اور ذی عقل انسان بن گیا! پھر انسان مر جاتا ہے اور دفن کر دیا جاتا ہے۔ ظاہر ہے، جس خدا نے یہ سب کیا ہے وہ انسان کو دوبارہ جِلا بھی سکتا ہے۔ دوبارہ جلانا، پانی کی بُوند سے پیدا کرنے سے کہیں آسان ہے۔ اچھّا، آدمی اپنے کھانے ہی کو دیکھ لے کہاں سے آتا ہے؟ کیا یہ واقعہ نہیں کہ ہم پانی برساتے ہیں اور زمین کو چیر کے اسمیں سے طرح طرح کی غذائیں نکالتے ہیں؟ کیا خود انسان اپنے اختیار سے اپنی غذا پیدا کر سکتا ہے؟ نہیں، تو پھر اُسے یہ بھی یقین کر لینا چاہئے کہ قیامت آئیگی قیامت کا دن ایسا ہولناک ہو گا کہ عزیز، عزیز سے چھوٹ جائے گا۔ کسی کو کسی کی سُدھ بُدھ باقی نہ رہے گی۔ ہر آدمی کو بس اپنی ہی فکر ہو گی۔ اُس دن نیکو کاروں کے چہرے روشن ہوں گے۔ اور بدکار، سیاہ رُو دکھائی دیں گے۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

عَبَسَ وَ تَوَلّٰۤی ۙ﴿۱﴾ اَنۡ جَآءَہُ الۡاَعۡمٰی ؕ﴿۲﴾

تیوری چڑھائی اور مُنہ پھیر لیا ۱ کہ چلا آیا اُس کے پاس اندھا ۲

٢٠

سُوۡرَۃ عَبَسَ - تیوری چڑھائی

(مکّہ میں اُتری ہے اور اِس میں بیالیس آیتیں ہیں)

موضوع - ہدایت کا دروازہ سب کے لئے کھلا ہے۔ آدمی غور کرے تو ہدایت سے مُنھ نہیں موڑ سکتا۔

تشریح نبی صلی اللہ علیہ وسلّم کی خواہش تھی کہ قریش کے بڑے بڑے سردار، ایمان لے آئیں، چنانچہ ایک دِن عُتبہ، شَیبہ، ابوجہل، عبّاس، اُمّیہ، ولید وغیرہ چوٹی کے سرداروں سے آپ گفتگو کر رہے تھے کہ نابینا، ابن اُم مکتوم، مجلس میں آگئے اور عرض کرنے لگے، رسول اللہ، مجھے وُہ علم سکھائیے، جو خدا نے آپ کو بخشا ہے۔ نابینا کی مداخلت آپ کو ناگوار گزری۔ اِس پر یہ سُورۃ نازل ہوئی :-

اے پیغمبر، تم اِس لئے چیں بجبیں ہوئے کہ اندھا تمہاری مجلس میں آگیا۔ آخر تم نے اندھے کو حقیر کیوں سمجھا؟ تمہیں کیا معلوم، شاید اُس کا دل، ہدایت کے لئے کھُل جاتا۔ تمہیں اُن لوگوں کی فکر ہے، جو غرور سے گردن پھیر چکے ہیں، حالانکہ تم پر کوئی الزام نہیں، اگر وہ ایمان نہ لائیں، لیکن جو آدمی خود دوڑ کر تمہارے پاس آیا ہے، اُس سے مُنھ پھیرتے ہو۔ یہ بات تو ٹھیک نہیں۔ قرآن تو محض ہدایت و نصیحت ہے۔ جس کا جی چاہے قبول کرے۔ افسوس انسان پر، بڑا ناشکر گزار ہے۔ اپنے پروردگار سے انکار کرتا ہے۔

سَفَرَةٍ ﴿١٥﴾ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ﴿١٦﴾ قُتِلَ الْإِنسَانُ

۱۵ عزّت والے نیکوکار لکھنے والوں کے ۱۶ بُرا ہو انسان کا

مَا أَكْفَرَهُ ﴿١٧﴾ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ خَلَقَهُ ﴿١٨﴾ مِن

کیسا ناشکرا ہے ۱۷ خدا نے کس چیز سے پیدا کیا اُسے ؟ ۱۸ ایک

نُّطْفَةٍ خَلَقَهُ فَقَدَّرَهُ ﴿١٩﴾ ثُمَّ السَّبِيلَ

بُوند سے پیدا کیا اُسے اور اندازے سے کر دیا اُسے ۱۹ پھر راہ آسان کر دی

يَسَّرَهُ ﴿٢٠﴾ ثُمَّ أَمَاتَهُ فَأَقْبَرَهُ ﴿٢١﴾ ثُمَّ إِذَا

اُس کے لئے ۲۰ پھر موت دی اُسے اور دفن کیا اُسے ۲۱ پھر جب

شَاءَ أَنشَرَهُ ﴿٢٢﴾ كَلَّا لَمَّا يَقْضِ مَا أَمَرَهُ ﴿٢٣﴾

چاہیگا اُٹھا نکالے گا اُسے ۲۲ ہرگز نہیں، وہ بجا نہیں لایا حکم کو جو خدا نے دیا تھا اُسے

فَلْيَنظُرِ الْإِنسَانُ إِلَىٰ طَعَامِهِ ﴿٢٤﴾

۲۳ سو دیکھ لے انسان اپنے کھانے ہی کو ۲۴

أَنَّا صَبَبْنَا الْمَاءَ صَبًّا ﴿٢٥﴾ ثُمَّ شَقَقْنَا

ہم نے برسایا زور کا مینھ ۲۵ پھر ہم نے پھاڑا

وَمَا يُدْرِيكَ لَعَلَّهُ يَزَّكَّىٰ ﴿٣﴾ أَوْ يَذَّكَّرُ
اور تجھے کیا معلوم شاید وہ بن جاتا پاک ۳ یا غور کرتا نصیحت پر

فَتَنْفَعَهُ الذِّكْرَىٰ ﴿٤﴾ أَمَّا مَنِ اسْتَغْنَىٰ ﴿٥﴾
اور فائدہ پہونچاتی اُسے نصیحت ۴ لیکن جو بے پروا ہو چکا ۵

فَأَنْتَ لَهُ تَصَدَّىٰ ﴿٦﴾ وَمَا عَلَيْكَ أَلَّا
تو اُس کے سامنے ہوتا ہے ۶ حالانکہ تجھ پر الزام نہیں کہ نہ

يَزَّكَّىٰ ﴿٧﴾ وَأَمَّا مَنْ جَاءَكَ يَسْعَىٰ ﴿٨﴾ وَهُوَ
پاک ہو وہ ۷ لیکن جو تیرے پاس دوڑا ہوا آیا ۸ اور وہ

يَخْشَىٰ ﴿٩﴾ فَأَنْتَ عَنْهُ تَلَهَّىٰ ﴿١٠﴾ كَلَّا إِنَّهَا
ڈرتا ہے ۹ تو تُو اُس سے غفلت برتتا ہے ۱۰ خبردار ایسا نہیں

تَذْكِرَةٌ ﴿١١﴾ فَمَنْ شَاءَ ذَكَرَهُ ﴿١٢﴾ فِي صُحُفٍ
یہ تو ہدایت ہے ۱۱ پس جس کا جی چاہے سوچ کر سمجھے ۱۲ یہ ہدایت

مُكَرَّمَةٍ ﴿١٣﴾ مَرْفُوعَةٍ مُطَهَّرَةٍ ﴿١٤﴾ بِأَيْدِي
عزت دار ۱۳ اونچے ستھرے ورقوں میں ہے ۱۴ جو ہاتھوں میں ہیں

مِّنْهُمْ يَوْمَئِذٍ شَاْنٌ يُّغْنِيْهِ ﴿۳۷﴾ وُ

اُس دِن ایسی فکر ہو گی جو اُس کے لئے کافی ہو گی ۳۷

جُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ مُّسْفِرَةٌ ﴿۳۸﴾ ضَاحِكَةٌ

بہتیرے چہرے اِس دن چمکتے ہوں گے ۳۸ ہنستے ہوئے

مُّسْتَبْشِرَةٌ ﴿۳۹﴾ وَ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ عَلَيْهَا

بشّاش ۳۹ اور بہتیرے چہروں پر اِس دن ہوگا

غَبَرَةٌ ﴿۴۰﴾ تَرْهَقُهَا قَتَرَةٌ ﴿۴۱﴾ اُولٰٓئِكَ

غبار ۴۰ چھائی ہوئی اُن پر سیاہی ۴۱ یہی لوگ

هُمُ الْكَفَرَةُ الْفَجَرَةُ ﴿۴۲﴾

ہیں منکر بدکار ۴۲

الْاَرْضَ شَقًّا ﴿٢٦﴾ فَاَنْۢبَتْنَا فِيْهَا حَبًّا ﴿٢٧﴾
زمین کو ۲۶ اور اگایا اُس میں اناج ۲۷

وَّعِنَبًا وَّقَضْبًا ﴿٢٨﴾ وَّزَيْتُوْنًا وَّنَخْلًا ﴿٢٩﴾
اور انگور اور ترکاری ۲۸ اور زیتون اور کھجور ۲۹

وَّحَدَآئِقَ غُلْبًا ﴿٣٠﴾ وَّفَاكِهَةً وَّاَبًّا ﴿٣١﴾
اور باغ گھنیرے ۳۰ اور میوے اور چارہ ۳۱

مَّتَاعًا لَّكُمْ وَلِاَنْعَامِكُمْ ﴿٣٢﴾ فَاِذَا
نفع تمہارے لئے اور تمہارے چوپایوں کے لئے ۳۲ تو جب

جَآءَتِ الصَّآخَّةُ ﴿٣٣﴾ يَوْمَ يَفِرُّ الْمَرْءُ
آئے وہ بڑی چیخ ۳۳ جس دن بھاگے گا آدمی

مِنْ اَخِيْهِ ﴿٣٤﴾ وَاُمِّهٖ وَاَبِيْهِ ﴿٣٥﴾ وَ
اپنے بھائی سے ۳۴ اور اپنی ماں سے اور اپنے باپ سے ۳۵ اور

صَاحِبَتِهٖ وَبَنِيْهِ ﴿٣٦﴾ لِكُلِّ امْرِئٍ
اپنی ساتھ والی سے اور اپنی اولاد سے ۳۶ ہر آدمی کو

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

إِذَا الشَّمْسُ كُوِّرَتْ ① وَإِذَا النُّجُومُ انْكَدَرَتْ ②
جب سورج لپیٹ دیا جائے ۱ اور جب ستارے بکھر کے گر پڑیں ۲

وَإِذَا الْجِبَالُ سُيِّرَتْ ③ وَإِذَا الْعِشَارُ
اور جب پہاڑ چلا دیے جائیں ۳ اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں

عُطِّلَتْ ④ وَإِذَا الْوُحُوشُ حُشِرَتْ ⑤ وَإِذَا
چھٹی پھریں ۴ اور جب جنگلی جانور ہنکا دیئے جائیں ۵ اور جب

الْبِحَارُ سُجِّرَتْ ⑥ وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ ⑦
سمندر کھولا دیئے جائیں ۶ اور جب روحیں جسموں سے ملا دی جائیں ۷

وَإِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ ⑧ بِأَيِّ ذَنْبٍ
اور جب زندہ درگور کی ہوئی لڑکی سے پوچھا جائے ۸ کس خطا پر

قُتِلَتْ ⑨ وَإِذَا الصُّحُفُ نُشِرَتْ ⑩
قتل کی گئی تھی ۹ اور جب کاغذ پھیلا دیئے جائیں ۱۰

سُوْرۃ التکویر۔ گھمانا

(مکہ میں اُتری ہے۔ اور اس میں انتیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ قیامت کی ہولناکیاں دکھا کر نصیحت فرمائی ہے کہ قرآن کی ہدایت کو قبول کرو کہ یہی حق ہے۔

تشریح ۔ قیامت کے دن جب سُورج گر پڑے گا، ستارے ٹوٹ جائیں گے، پہاڑ غائب ہو جائیں گے، سمندر آگ اُگلنے لگیں گے مُردہ جسموں میں پھر سے جان ڈالی جائے گی، وہ لڑکیاں اٹھائی جائیں گی، جنھیں خود باپ، فضیحت سمجھ کر دفنا چکے تھے، اور اُن سے پوچھا جائے گا، کہ تم معصوموں کی جان کس قصور پہ لی گئی تھی، تو اُس ہولناک دن ہر آدمی جان لے گا کہ اپنے ساتھ کیا لایا ہے۔ بھلائی یا بُرائی؟ ہم بقسم کہتے ہیں کہ یہ قرآن، اللہ ہی کا کلام ہے، جسے لے کر روح الامین جبریل، محمدؐ پر اُترے ہیں، اور محمدؐ کچھ دیوانے نہیں ہیں کہ یونہی جبریل کے آنے کا دعویٰ کر بیٹھیں۔ اُنھوں نے جبریل کو صاف صاف اُفق پر دیکھا ہے۔ یقیناً یہ کلام، خدا ہی کا ہے شیطان کا نہیں، پس جب واقعہ یہی ہے تو تم کہاں بہکے چلے جا رہے ہو؟ آؤ اور اسے مانو۔ یہ سب کے لئے نصیحت و ہدایت ہے، مگر اس سے وہی فائدہ اُٹھائیں گے، جنھیں اللہ کی طرف سے توفیق ملے گی۔

أَمِينٍ ﴿٢١﴾ وَمَا صَاحِبُكُم بِمَجْنُونٍ ﴿٢٢﴾ وَ
امانت دار ہے ۲۱ اور تمہارا ساتھی کچھ دیوانہ نہیں ہے ۲۲ اور

لَقَدْ رَاٰهُ بِالْاُفُقِ الْمُبِيْنِ ﴿٢٣﴾ وَ مَا هُوَ
بیشک اس نے اُسے آسمان کے کھلے کنارے پر دیکھا ہے ۲۳ اور وہ

عَلَى الْغَيْبِ بِضَنِيْنٍ ﴿٢٤﴾ وَمَا هُوَ بِقَوْلِ
غیب کے معاملے میں بخیل نہیں ہے ۲۴ اور وہ کچھ راندے ہوئے

شَيْطٰنٍ رَّجِيْمٍ ﴿٢٥﴾ فَاَيْنَ تَذْهَبُوْنَ ﴿٢٦﴾
شیطان کا قول نہیں ہے ۲۵ تو پھر تم کدھر جا رہے ہو؟ ۲۶

اِنْ هُوَ اِلَّا ذِكْرٌ لِّلْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٧﴾ لِمَنْ شَآءَ
وہ تو محض نصیحت ہے جہانوں کے لئے ۲۷ تم میں سے

مِنْكُمْ اَنْ يَّسْتَقِيْمَ ﴿٢٨﴾ وَمَا تَشَآءُوْنَ
اُس کے لئے جو استوار ہونا چاہے ۲۸ اور تم نہیں چاہو گے،

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٢٩﴾
مگر یہ کہ چاہے اللہ جو پروردگار ہے جہانوں کا ۲۹

وَاِذَا السَّمَآءُ كُشِطَتْ ۝١١ وَاِذَا الْجَحِيْمُ
اور جب آسمان اُدھیڑ دیا جائے ۱۱ اور جب دوزخ کو

سُعِّرَتْ ۝١٢ وَاِذَا الْجَنَّةُ اُزْلِفَتْ ۝١٣
دھکا دیا جائے ۱۲ اور جب جنّت کو قریب کر دیا جائے ۱۳

عَلِمَتْ نَفْسٌ مَّآ اَحْضَرَتْ ۝١٤ فَلَآ اُقْسِمُ
تو جان لے گا ہر آدمی کہ اپنے ساتھ کیا لایا ہے ۱۴ سو میں قسم کھاتا ہوں

بِالْخُنَّسِ ۝١٥ الْجَوَارِ الْكُنَّسِ ۝١٦ وَالَّيْلِ
پیچھے ہٹنے والے ۱۵ تیز دوڑنے والے، چھپ جانیوالے ستاروں کی ۱۶ اور رات کی

اِذَا عَسْعَسَ ۝١٧ وَالصُّبْحِ اِذَا تَنَفَّسَ ۝١٨
جب اٹھان پر ہو ۱۷ اور صبح کی جب سانس لے ۱۸

اِنَّهٗ لَقَوْلُ رَسُوْلٍ كَرِيْمٍ ۝١٩ ذِيْ قُوَّةٍ
بے شک یہ قول ہے عزت دار پیامبر کا ۱۹ جو طاقتور ہے

عِنْدَ ذِي الْعَرْشِ مَكِيْنٍ ۝٢٠ مُّطَاعٍ ثَمَّ
عرش والے کے پاس صاحبِ رسوخ ہے ۲۰ سردار ہے وہاں

انْتَثَرَتْ ۝۲ وَاِذَا الْبِحَارُ فُجِّرَتْ ۝۳ وَاِذَا
جھڑ پڑیں ۲ اور جب دریا اُبل جائیں ۳ اور جب

الْقُبُوْرُ بُعْثِرَتْ ۝۴ عَلِمَتْ نَفْسٌ
قبریں اُلٹ کر تہ و بالا کر دی جائیں ۴ تب جان جائیگا آدمی

مَّا قَدَّمَتْ وَاَخَّرَتْ ۝۵ يٰۤاَيُّهَا الْاِنْسَانُ
کہ اُس نے آگے پیچھے کیا کیا ہے ۵ اے انسان،

مَا غَرَّكَ بِرَبِّكَ الْكَرِيْمِ ۝۶ الَّذِىْ
تجھے کس چیز نے شوخ بنا دیا ہے اپنے اچھّے پروردگار سے ۶ جس نے

خَلَقَكَ فَسَوّٰىكَ فَعَدَلَكَ ۝۷ فِىْۤ
پیدا کیا تجھے پھر ٹھیک کیا تجھے پھر موزوں کیا تجھے ۷ جس

اَىِّ صُوْرَةٍ مَّا شَآءَ رَكَّبَكَ ۝۸ كَلَّا بَلْ
صورت میں چاہا جوڑ دیا تجھے ۸ یہ بات نہیں

تُكَذِّبُوْنَ بِالدِّيْنِ ۝۹ وَاِنَّ عَلَيْكُمْ
بلکہ جھٹلاتے ہو تم قیامت کو ۹ حالانکہ مقرر ہیں تم پر

سُوْرَةُ الانفطار۔ پھٹ جانا

(مکہ میں اُتری ہے اور اِس میں اُنیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ قیامت کو یاد دلا کر نیکی کی تلقین۔

تشریح ۔ جب قیامت کے بھونچال سے قبریں اُلٹ جائیں گی تو آدمی کو معلوم ہوگا کہ اُس نے زندگی میں کیا کیا تھا۔ اے انسان! یہ جان کر بھی کہ قیامت آئے گی اور خدا ہی نے تجھے پیدا کیا ہے، تو شوخی و سرکشی کرتا ہے۔ روزِ جزا کو جھٹلاتا ہے اور سمجھتا ہے کہ تیرے کرتوت کون یاد رکھے گا۔ حالانکہ تیرے پروردگار کی طرف سے تجھ پر فرشتے مقرر ہیں، جو تیرا رتی رتی حال لکھتے رہتے ہیں۔ اِسی لکھے کے بموجب قیامت کے دِن بدکاروں کو دوزخ میں جانا پڑے گا۔ اور قیامت کا دن ایسا ہوگا کہ کوئی کسی کے کام نہ آسکے گا۔ اُس دِن سب اختیار، اللہ ہی کے ہاتھ میں ہوگا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

اِذَا السَّمَآءُ انْفَطَرَتْ ① وَاِذَا الْكَوَاكِبُ

جب آسمان لمبا لمبا پھٹ جائے ۱ اور جب دکھائی دینے والے تارے

۳۳

سُوْرَۃُ التَّطْفِیْف ۔ گھٹی کرنا

(مکّہ میں اُتری اور اس میں چھتّیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ اپنا حق پورا پورا وصول کر لینا اور دوسروں کا حق ادا کرنے میں کوتاہی کرنا، بڑا عیب اور گناہ ہے۔

تشریح ۔ اُن لوگوں کے لئے خرابی ہے، جو اپنا حق تو پورا پورا ناپ تول کر لیتے ہیں، مگر دوسروں کے حق میں کمی کر دیتے ہیں۔ یہ لوگ کتنا بڑا گناہ کرتے ہیں اور نہیں سوچتے، قیامت کے ہولناک دن پروردگار کو جواب دینا ہے۔ یاد رکھو، بدکاروں اور نیکوکاروں کو اپنے اپنے عمل کا پورا پورا بدلہ مل جائے گا۔ اُس دن قیامت کو جھٹلانے والے خرابی میں پڑیں گے۔ یہ وہ لوگ ہیں جو خدا کے کلام کو اگلوں کا ڈھکوسلا کہتے ہیں، حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ بدعملی کی وجہ سے اِن کے دلوں پر زنگ بیٹھ گیا ہے۔ اور یہ سمجھ ہی نہیں سکتے۔ قیامت کے دِن اِن کا بُرا حال ہو گا دوزخ میں ڈالے جائینگے، لیکن نیک کردار بہشتوں میں عیش کرتے ہونگے۔ مجرم آج مومنوں پر ہنستے ہیں۔ قیامت کے دن مومن اِن پر ہنسیں گے اور اطمینان سے بیٹھے دیکھیں گے کہ منکروں کو اُن کے کئے کی سزا مل رہی ہے۔

لَحٰفِظِیْنَ ۝۱۰ کِرَامًا کَاتِبِیْنَ ۝۱۱ یَعْلَمُوْنَ
نگہبان ۱۰ نیک لکھنے والے ۱۱ جانتے ہیں

مَا تَفْعَلُوْنَ ۝۱۲ اِنَّ الْاَبْرَارَ لَفِیْ نَعِیْمٍ ۝۱۳
جو کچھ کرتے ہو تم ۱۲ بے شک نیکوکار عیش میں ہونگے ۱۳

وَّاِنَّ الْفُجَّارَ لَفِیْ جَحِیْمٍ ۝۱۴ یَّصْلَوْنَهَا
اور بے شک بدکار دوزخ میں ہوں گے ۱۴ جلیں گے اُس میں

یَوْمَ الدِّیْنِ ۝۱۵ وَمَا هُمْ عَنْهَا بِغَآئِبِیْنَ ۝۱۶
فیصلے کے دن ۱۵ اور وہ اُس سے چھپنے والے نہیں ۱۶

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۝۱۷ ثُمَّ مَآ
اور تجھے کیا معلوم، فیصلے کا دن کیا ہے ؟ ۱۷ پھر کہتا ہوں

اَدْرٰىكَ مَا یَوْمُ الدِّیْنِ ۝۱۸ یَوْمَ لَا تَمْلِكُ
تجھے کیا معلوم، فیصلے کا دن کیا ہے ۱۸ اُس دن کوئی کسی کو کچھ

نَفْسٌ لِّنَفْسٍ شَیْئًا ؕ وَالْاَمْرُ یَوْمَئِذٍ لِّلّٰهِ ۝۱۹
نفع نہ پہونچا سکے گا اور سارا معاملہ اُس دن اللہ کے ہاتھ میں ہوگا ۱۹

سِجِّيْنٌ ۝٨ كِتٰبٌ مَّرْقُوْمٌ ۝٩ وَيْلٌ يَّوْمَئِذٍ
سجّین ۸ ایک لکھی ہوئی کتاب ہے ۹ خرابی ہے اُس دِن

لِّلْمُكَذِّبِيْنَ ۝١٠ الَّذِيْنَ يُكَذِّبُوْنَ بِيَوْمِ
جھٹلانے والوں کے لئے ۱۰ جو جھٹلاتے ہیں فیصلے کے دن

الدِّيْنِ ۝١١ وَمَا يُكَذِّبُ بِهٖٓ اِلَّا كُلُّ مُعْتَدٍ
کو ۱۱ اور نہیں جھٹلاتا اُسے مگر ہر سرکش

اَثِيْمٍ ۝١٢ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِ اٰيٰتُنَا قَالَ اَسَاطِيْرُ
گنہگار ۱۲ جب پڑھی جاتی ہیں اُسپر ہماری آیتیں تو کہتا ہے، اگلوں کے

الْاَوَّلِيْنَ ۝١٣ كَلَّا بَلْ سكتہ رَانَ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
ڈھکوسلے ہیں ۱۳ ہرگز نہیں، بلکہ زنگ ہوکر بیٹھ گئے ہیں اُن کے دلوں

مَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝١٤ كَلَّآ اِنَّهُمْ عَنْ رَّبِّهِمْ
پر اُن کے کرتوت ۱۴ ہرگز نہیں، یہ لوگ اپنے پروردگار سے

يَوْمَئِذٍ لَّمَحْجُوْبُوْنَ ۝١٥ ثُمَّ اِنَّهُمْ لَصَالُوا
اُس دِن ضرور چھپا دیئے جائیں گے ۱۵ پھر وہ جلنے والے ہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

وَیْلٌ لِّلْمُطَفِّفِیْنَ ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْنَ اِذَا اکْتَالُوْا عَلَی
خرابی ہے گھٹی کرنے والوں کی ۱ جو لوگوں سے جب اپنے لئے ناپ

النَّاسِ یَسْتَوْفُوْنَ ۖ﴿۲﴾ وَاِذَا کَالُوْھُمْ اَوْ وَّزَنُوْ
کرتے ہیں تو پورا پورا بھر لیتے ہیں ۲ اور جب اُن کے لئے ناپ یا تول

ھُمْ یُخْسِرُوْنَ ؕ﴿۳﴾ اَلَا یَظُنُّ اُولٰٓئِکَ اَنَّھُمْ
کرتے ہیں تو گھٹا کر دیتے ہیں ۳ کیا یہ لوگ خیال نہیں کرتے کہ وہ

مَّبْعُوْثُوْنَ ۙ﴿۴﴾ لِیَوْمٍ عَظِیْمٍ ۙ﴿۵﴾ یَّوْمَ یَقُوْمُ
اٹھائے جانے والے ہیں ۴ ایک بڑے دن کیلئے ۵ جس دن کھڑے ہونگے

النَّاسُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ؕ﴿۶﴾ کَلَّآ اِنَّ کِتٰبَ
لوگ جہانوں کے پروردگار کے حضور ۶ خبردار، بیشک بدکاروں کا

الْفُجَّارِ لَفِیْ سِجِّیْنٍ ؕ﴿۷﴾ وَمَآ اَدْرٰکَ مَا
لکھا، سجّین میں ہے ۷ اور تجھے کیا معلوم، کیا ہے

مِسْكٌ ۚ وَفِيْ ذٰلِكَ فَلْيَتَنَافَسِ الْمُتَنَافِسُوْنَ ﴿۲۶﴾ وَمِزَاجُهٗ مِنْ تَسْنِيْمٍ ﴿۲۷﴾ عَيْنًا يَّشْرَبُ بِهَا الْمُقَرَّبُوْنَ ﴿۲۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ اَجْرَمُوْا كَانُوْا مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يَضْحَكُوْنَ ﴿۲۹﴾ وَاِذَا مَرُّوْا بِهِمْ يَتَغَامَزُوْنَ ﴿۳۰﴾ وَاِذَا انْقَلَبُوْٓا اِلٰٓى اَهْلِهِمُ انْقَلَبُوْا فَكِهِيْنَ ﴿۳۱﴾ وَاِذَا رَاَوْهُمْ قَالُوْٓا اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ لَضَآلُّوْنَ ﴿۳۲﴾

مشک ہے، اور اِسی میں ریس کریں ریس کرنے والے ۲۶ اور اُس (شراب) کی ملونی، تسنیم ہے ۲۷ ایک چشمہ جسے پیتے ہیں مقرّب خدا کے ۲۸ بیشک جنھوں نے جرم کیا، ایمان والوں سے ہنستے تھے ۲۹ اور جب اُن کی طرف سے گزرتے، تو آپس میں آنکھ مارتے ۳۰ اور جب لوٹتے اپنے گھر، تو لوٹتے بناتے ہوئے ۳۱ اور جب دیکھتے انھیں، تو کہتے یہی لوگ گمراہ ہیں۔ ۳۲

الْجَحِيمِ ﴿١٦﴾ ثُمَّ يُقَالُ هٰذَا الَّذِي كُنْتُمْ
دوزخ میں ۱۶ پھر کہا جائے گا، یہی ہے وہ جسے تم

بِهٖ تُكَذِّبُونَ ﴿١٧﴾ كَلَّا إِنَّ كِتٰبَ الْأَبْرَارِ لَفِي
جھٹلایا کرتے تھے ۱۷ ہرگز نہیں، بیشک نیکوں کاروں کا لکھا

عِلِّيِّينَ ﴿١٨﴾ وَمَا أَدْرٰىكَ مَا عِلِّيُّونَ ﴿١٩﴾ كِتٰبٌ
علیین میں ہے ۱۸ اور تجھے کیا معلوم، کیا ہے علیین ۱۹ ایک لکھی

مَرْقُومٌ ﴿٢٠﴾ يَشْهَدُهُ الْمُقَرَّبُونَ ﴿٢١﴾ إِنَّ
ہوئی کتاب ہے ۲۰ جسے دیکھتے ہیں مقرّب خدا کے ۲۱ بے شک

الْأَبْرَارَ لَفِي نَعِيمٍ ﴿٢٢﴾ عَلَى الْأَرَائِكِ يَنْظُرُونَ ﴿٢٣﴾
نیکوکار، عیش میں ہوں گے ۲۲ آراستہ چھپر کھٹوں پر بیٹھے دیکھتے ہونگے ۲۳

تَعْرِفُ فِي وُجُوهِهِمْ نَضْرَةَ النَّعِيمِ ﴿٢٤﴾
پاؤ گے اُن کے چہروں میں تازگی عیش کی ۲۴

يُسْقَوْنَ مِنْ رَحِيقٍ مَخْتُومٍ ﴿٢٥﴾ خِتٰمُهٗ
پلائے جائیں گے مُہر کی ہوئی خالص شراب سے ۲۵ جس کا آخر،

٣٩

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاق۔ پھٹ جانا

(مکّہ میں اُتری اور اسمیں پچیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ قیامت کا نقشہ کھینچ کر ایمان و عمل کی دعوت دی گئی ہے۔

تشریح ۔ قیامت کے دِن جب آسمان پھٹ جائیگا اور زمین تہ و بالا ہو جائے گی، تو اصلی حقیقت بھی ظاہر ہو جائے گی۔ اے انسان، تو کس غفلت میں ہے؟ تجھے بہر حال اپنے پروردگار کے پاس جانا ہے۔ سوچ اُس دن تو کیا کہے گا۔؟ اُس دن کچھ لوگ پروردگار کے حضور سے خوش خوش لوٹیں گے اور کچھ لوگ واویلا کرتے ہوں گے اور آگ میں جلائے جائینگے ، کیونکہ دنیا میں عاقبت سے بے فکر ہو کر عیش کرتے رہے اور اس وہم میں پڑے رہے کہ حشر کبھی نہیں ہوگا۔ اے لوگو، ہم بقسم کہتے ہیں کہ تمہیں مختلف حالتوں سے گزرنا پڑے گا۔ پھر کیوں ایمان نہیں لاتے ، اور جب قرآن پڑھا جاتا ہے ، تو خوفِ خدا سے سرنگوں کیوں نہیں ہو جاتے ؟
واقعہ یہ ہے کہ منکر بس جھٹلانے والے ہیں ، مگر اللہ کو اُن کی سب خبر ہے، اور اُنھیں دردناک عذاب کی بشارت دی جاتی ہے، لیکن ایمان لانے والوں اور عمل صالح انجام دینے والوں کو بے حساب ثواب دیا جائیگا۔

وَمَآ اُرۡسِلُوۡا عَلَيۡهِمۡ حٰفِظِيۡنَ ﴿۳۳﴾ فَالۡيَوۡمَ
اور (کیتے) نہیں بھیجے گئے (مومن) اُن پر نگہبان ۳۳ پس آج

الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا مِنَ الۡكُفَّارِ يَضۡحَكُوۡنَ ﴿۳۴﴾
وہ جو ایمان لائے، منکروں پر ہنستے ہیں ۳۴

عَلَى الۡاَرَآئِكِ ۙ يَنۡظُرُوۡنَ ﴿۳۵﴾ هَلۡ ثُوِّبَ الۡكُفَّارُ
چھپرکھٹوں پر بیٹھے دیکھتے ہیں ۳۵ کیا بدلہ پالیا منکروں نے

مَا كَانُوۡا يَفۡعَلُوۡنَ ﴿۳۶﴾
اپنے کرتوتوں کا ۳۶



حِسَابًا يَّسِيْرًا ۙ﴿۸﴾ وَّيَنْقَلِبُ اِلٰٓى اَهْلِهٖ
حساب آسان ۸ اور لوٹے گا وہ اپنے لوگوں میں

مَسْرُوْرًا ؕ﴿۹﴾ وَاَمَّا مَنْ اُوْتِيَ كِتٰبَهٗ وَرَآءَ
خوش خوش ۹ لیکن جسے دیا گیا لکھا اُس کا پیٹھ کے

ظَهْرِهٖ ۙ﴿۱۰﴾ فَسَوْفَ يَدْعُوْا ثُبُوْرًا ۙ﴿۱۱﴾ وَّيَصْلٰى
پیچھے اُس کے ۱۰ تو پکارے گا ، موت (موت ۱۱ اور جلے گا

سَعِيْرًا ؕ﴿۱۲﴾ اِنَّهٗ كَانَ فِيْٓ اَهْلِهٖ مَسْرُوْرًا ؕ﴿۱۳﴾
آگ میں ۱۲ وہ رہا کرتا تھا اپنے لوگوں میں مگن ۱۳

اِنَّهٗ ظَنَّ اَنْ لَّنْ يَّحُوْرَ ۛۚ﴿۱۴﴾ بَلٰٓى اِنَّ رَبَّهٗ كَانَ
اُس نے خیال کر رکھا تھا کہ (دوبارہ لوٹایا ہی نہ جائیگا ۱۴ کیوں نہیں (اُسے لوٹنا ہی تھا)

بِهٖ بَصِيْرًا ؕ﴿۱۵﴾ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ۙ﴿۱۶﴾ وَ
اُسکا پروردگار اُسکا نگراں تھا ۱۵ سو قسم کھاتا ہوں شام کی سرخی کی ۱۶ اور

الَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ۙ﴿۱۷﴾ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۙ﴿۱۸﴾
رات کی اور اُس سب کی جسے وہ سمیٹتی ہے ۱۷ اور چاند کی جب بھرپور ہو جائے ۱۸

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

اِذَا السَّمَآءُ انۡشَقَّتۡ ۙ﴿۱﴾ وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا
جب آسمان پھٹ جائے ۱ اور سُن لے حکم اپنے پروردگار کا

وَ حُقَّتۡ ۙ﴿۲﴾ وَ اِذَا الۡاَرۡضُ مُدَّتۡ ۙ﴿۳﴾ وَ اَلۡقَتۡ
اور اُسے سُننا بھی چاہئے ۲ اور جب زمین تان دی جائے ۳ اور نکال پھینکے

مَا فِیۡہَا وَ تَخَلَّتۡ ۙ﴿۴﴾ وَ اَذِنَتۡ لِرَبِّہَا وَ
جو کچھ اُس کے اندر ہے اور خالی ہو کر رہ جائے ۴ اور سُن لے حکم اپنے پروردگار کا اور

حُقَّتۡ ؕ﴿۵﴾ یٰۤاَیُّہَا الۡاِنۡسَانُ اِنَّکَ کَادِحٌ
اُسے سُننا بھی چاہئے ۵ اے انسان، تجھے کھپ کھپ کر پہنچنا ہے

اِلٰی رَبِّکَ کَدۡحًا فَمُلٰقِیۡہِ ۚ﴿۶﴾ فَاَمَّا مَنۡ
اپنے پروردگار کے پاس اور ملنا ہے اُس سے ۶ سو جسے دیا گیا

اُوۡتِیَ کِتٰبَہٗ بِیَمِیۡنِہٖ ۙ﴿۷﴾ فَسَوۡفَ یُحَاسَبُ
لکھا اُس کا داہنے ہاتھ میں اُس کے ۷ تو لیا جائے گا اُس سے

۸۵
سُورَۃُ البُرُوج ۔ برُج

(مکّہ میں اُتری اور اِس میں بائیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ اصحابِ حق کو کمزور نہ سمجھنا چاہیئے ۔ اصحابِ باطل لاکھ طاقتور ہوں، قہرِ خدا سے بچ نہیں سکتے، لہٰذا سب کو حق اور نیکی پر استوار ہونا چاہیئے۔

تشریح ۔ ہم آسمان کی، قیامت کی، تمام محسوسات کی قسم کھا کر کہتے ہیں کہ وہ سرکش ہلاک ہو گئے، جنھوں نے خندقوں میں آگ بھر کر مومنوں کو جلایا تھا ۔ اِن سرکشوں کی نظر میں مومنوں کا قصور بس یہ تھا کہ وہ اپنے خدا پر ایمان لائے تھے، اُس خدا پر جو زمین اور آسمان کا مالک ہے اور ہر چیز پر شاہد ہے۔ سو جن لوگوں نے ایمان والوں کو ستایا ہے، اگر توبہ نہ کریں گے، تو دوزخ میں ڈالے جائیں گے، لیکن ایمان والوں کو جنتیں ملیں گی ۔ یاد رکھو، خدا کی مار بہت ہی سخت ہے ۔ کیا تم نے فرعون اور قوم ثمود کی طاقتوں کا حال نہیں سنا کہ قہرِ الٰہی سے کس طرح برباد ہو گئیں ؟ لیکن بات یہ ہے کہ منکر جان بوجھ کر جھٹلاتے ہیں اور نہیں سوچتے کہ خدا اُن پر حاوی ہے اور اُن کی مخالفت، قرآن کی دعوت کو مٹا نہیں سکتی، کیونکہ قرآن، لوحِ محفوظ میں محفوظ ہے ۔

لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ﴿١٩﴾ فَمَا لَهُمْ لَا
یقیناً تم کو چڑھنا ہے منزل پر منزل ۱۹ پھر انھیں کیا ہے کہ نہیں

يُؤْمِنُونَ ﴿٢٠﴾ وَإِذَا قُرِئَ عَلَيْهِمُ الْقُرْآنُ لَا
لاتے ایمان ۲۰ اور جب پڑھا جاتا ہے اُن پر قرآن، تو نہیں

يَسْجُدُونَ ﴿٢١﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا يُكَذِّبُونَ ﴿٢٢﴾ وَاللَّهُ
کرتے سجدہ ۲۱ بلکہ ہے یہ کہ جنھوں نے کفر کیا ہے جھٹلاتے ہیں ۲۲ اور خدا

أَعْلَمُ بِمَا يُوعُونَ ﴿٢٣﴾ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ
خوب جانتا ہے کہ وہ اپنے دلوں میں کیا بھرے ہوئے ہیں ۲۳ سو تم خوشخبری سنا دو انھیں دردناک

أَلِيمٍ ﴿٢٤﴾ إِلَّا الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ
عذاب کی ۲۴ مگر جو لوگ لائے ایمان اور کیں انھوں نے بھلائیاں

لَهُمْ أَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُونٍ ﴿٢٥﴾
تو اُن کے لئے ایسا بدلہ ہے جس میں کمی نہ ہو گی ۲۵



وَالْاَرْضِ وَاللّٰہُ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ شَہِیْدٌ ﴿۹﴾ اِنَّ
اور زمین کی اور اللہ ہر چیز کا دیکھنے والا ہے ۹ بیشک

الَّذِیْنَ فَتَنُوا الْمُؤْمِنِیْنَ وَالْمُؤْمِنٰتِ
جن لوگوں نے آزمایش میں ڈالا ایمان لانے والے مردوں اور

ثُمَّ لَمْ یَتُوْبُوْا فَلَہُمْ عَذَابُ جَہَنَّمَ وَلَہُمْ
ایمان لانے والی عورتوں کو، پھر توبہ نہ کی تو اُن کے لئے ہے عذاب دوزخ کا

عَذَابُ الْحَرِیْقِ ﴿۱۰﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
اور اُن کے لئے ہے عذاب جلتی آگ کا ۱۰ بے شک جو لوگ ایمان لائے اور

الصّٰلِحٰتِ لَہُمْ جَنّٰتٌ تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِہَا
اُنھوں نے نیک کام کئے تو اُن کے لئے ہیں جنتیں، جن کے نیچے پڑی بہتی

الْاَنْہٰرُ ذٰلِکَ الْفَوْزُ الْکَبِیْرُ ﴿۱۱﴾ اِنَّ بَطْشَ
ہیں نہریں، یہ ہے بڑی کامیابی ۱۱ بیشک تیرے

رَبِّکَ لَشَدِیْدٌ ﴿۱۲﴾ اِنَّہٗ ہُوَ یُبْدِئُ وَ
پروردگار کی پکڑ سخت ہے ۱۲ بے شک وہی پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے اور

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

وَالسَّمَآءِ ذَاتِ الْبُرُوْجِ ۝١ وَالْيَوْمِ الْمَوْعُوْدِ ۝٢
قسم برجوں والے آسمان کی ۱ اور اُس دن کی جس کا وعدہ ہو چکا ہے ۲

وَشَاهِدٍ وَّمَشْهُوْدٍ ۝٣ قُتِلَ اَصْحٰبُ الْاُخْدُوْدِ ۝٤
اور محسوس کرنے والے کی اور جسے محسوس کیا گیا ۳ بُرا ہو کھائیاں کھودنے والوں کا ۴

النَّارِ ذَاتِ الْوَقُوْدِ ۝٥ اِذْ هُمْ عَلَيْهَا قُعُوْدٌ ۝٦
ایندھن بھری آگ والوں کا ۵ جب وہ کھائیوں پر بیٹھے تھے ۶

وَّهُمْ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ بِالْمُؤْمِنِيْنَ شُهُوْدٌ ۝٧
اور جو کچھ ایمان والوں سے کرتے تھے، اُسے دیکھنے والے تھے ۷

وَمَا نَقَمُوْا مِنْهُمْ اِلَّآ اَنْ يُّؤْمِنُوْا بِاللّٰهِ
اور وہ اُن سے صرف اِس لئے خفا ہوئے کہ وہ ایمان لائے

الْعَزِيْزِ الْحَمِيْدِ ۝٨ الَّذِيْ لَهٗ مُلْكُ السَّمٰوٰتِ
زبردست خوبیوں والے خدا پر ۸ جسے حاصل ہے ملکیت آسمانوں کی

۸۶

سُوْرَةُ الطَّارِق۔ رات کو آنے والا

(مکہ میں اُتری اور اس میں سترہ آیتیں ہیں)

موضوع ۔ انسان کو اُس کی حقیقت بتا کر قیامت کا یقین دلایا گیا ہے، اور نیک بننے کا مطالبہ کیا گیا ہے ۔

تشریح ۔ آسمان کی اور جگمگاتے ستارے کی قسم کہ ہر آدمی پر نگہبان فرشتے مقرر ہیں ، لہٰذا آدمی کو چاہیئے کہ بدی سے بچے ۔ آدمی ذرا اسی بات پر غور کرے کہ کس چیز سے پیدا ہوا ہے ؟ کیا پانی سے پیدا نہیں ہوا ہے جو مرد کی پیٹھ اور عورت کی چھاتی سے نکلتا ہے ۔ اگر خدا انسان کو پانی کی ایک بوند سے پیدا کر سکتا ہے ، تو کیا اُسے دوبارہ زندگی بخشنے کی قدرت سے محروم ہے ؟ ہرگز نہیں ۔ دوبارہ زندگی ضرور ہو گی ۔ اُس دن دلوں کی جانچ ہو جائے گی اور آدمی اپنے آپ کو بالکل بے بس اور بے یار و مددگار پائے گا ۔ قسم آسمان کی اور زمین کی ، یہ پکّی اور فیصلہ کن بات ہے ۔ ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے ۔ لیکن منکر غور نہیں کرتے اور اپنے داؤ پیچ میں لگے ہوئے ہیں ۔ اچھا ، لگے رہیں ۔ ہم بھی اپنی تدبیر میں لگے ہوئے ہیں ۔ منکروں کو تھوڑی سی مہلت اور دی جاتی ہے ۔

يُعِيدُ ﴿١٣﴾ وَهُوَ الْغَفُورُ الْوَدُودُ ﴿١٤﴾ ذُو

دوسری دفعہ لوٹاتا ہے ۱۳ اور وہ بڑا بخشنے والا، بڑی محبت والا ہے ۱۴

الْعَرْشِ الْمَجِيدُ ﴿١٥﴾ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيدُ ﴿١٦﴾

عرش کا مالک ہے، بڑی شان والا ۱۵ کر گزرتا ہے جو چاہتا ہے ۱۶

هَلْ أَتٰىكَ حَدِيثُ الْجُنُودِ ﴿١٧﴾ فِرْعَوْنَ

کیا پہنچی ہے تجھے داستان لشکروں کی ۱۷ فرعون

وَثَمُودَ ﴿١٨﴾ بَلِ الَّذِينَ كَفَرُوا فِي

اور ثمود کے (لشکروں کی) ۱۸ لیکن ہے یہ کہ جنھوں نے انکار کیا، وہ پڑے ہیں

تَكْذِيبٍ ﴿١٩﴾ وَّاللّٰهُ مِن وَّرَآئِهِم مُّحِيطٌ ﴿٢٠﴾

جھٹلانے میں ۱۹ اور اللہ اُن کے پیچھے سے گھیرے ہوئے ہے ۲۰

بَلْ هُوَ قُرْآنٌ مَّجِيدٌ ﴿٢١﴾ فِي لَوْحٍ مَّحْفُوظٍ ﴿٢٢﴾

نہیں، بلکہ یہ قرآن ہے بڑی شان والا ۲۱ (لکھا ہوا) لوح محفوظ میں ۲۲

فَمَا لَهٗ مِنْ قُوَّةٍ وَّلَا نَاصِرٍ ۝١٠ وَالسَّمَآءِ

(اُس دن) نہ کوئی زور اُسے حاصل ہوگا اور نہ کوئی مددگار ۱۰ قسم ہے

ذَاتِ الرَّجْعِ ۝١١ وَالْاَرْضِ ذَاتِ الصَّدْعِ ۝١٢

مینہ والے آسمان کی ۱۱ اور قسم ہے پھوٹ جانے والی زمین کی ۱۲

اِنَّهٗ لَقَوْلٌ فَصْلٌ ۝١٣ وَّمَا هُوَ بِالْهَزْلِ ۝١٤

یہ بات دو ٹوک ہے ۱۳ کوئی ہنسی ٹھٹھا نہیں ہے ۱۴

اِنَّهُمْ يَكِيْدُوْنَ كَيْدًا ۝١٥ وَّاَكِيْدُ كَيْدًا ۝١٦

وہ داؤ پر داؤ کر رہے ہیں ۱۵ اور میں تدبیر پہ تدبیر کر رہا ہوں ۱۶

فَمَهِّلِ الْكٰفِرِيْنَ اَمْهِلْهُمْ رُوَيْدًا ۝١٧

سو ڈھیل دے منکروں کو، ڈھیل دے انھیں تھوڑی سی ۱۷



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

وَالسَّمَآءِ وَالطَّارِقِ ① وَمَآ اَدْرٰىكَ مَ
قسم ہے آسمان کی اور رات کو آنے والے کی ١ اور تجھے کیا معلوم، رات

الطَّارِقُ ② النَّجْمُ الثَّاقِبُ ③ اِنْ كُلُّ نَفْسٍ
آنے والا کیا ہے ٢ ستارہ ہے دمکتا ہوا ٣ بیشک ہر آدمی

لَّمَّا عَلَيْهَا حَافِظٌ ④ فَلْيَنْظُرِ الْاِنْسَانُ
ایک نگہبان مقرر ہے ۴ اچھا، تو دیکھ لے انسان

مِمَّ خُلِقَ ⑤ خُلِقَ مِنْ مَّآءٍ دَافِقٍ ⑥
کس چیز سے پیدا کیا گیا ہے ۵ تیز بہنے والے پانی سے ٦

يَّخْرُجُ مِنْۢ بَيْنِ الصُّلْبِ وَالتَّرَآئِبِ ⑦
جو نکلتا ہے ریڑھ اور ہنسلیوں کے بیچ میں سے ٧

اِنَّهٗ عَلٰى رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ⑧ يَوْمَ تُبْلَى السَّرَآئِرُ ⑨
بیشک خدا، انسان کے لوٹانے پر ضرور قادر ہے ٨ جس دن جانچا جائیگا دِلوں کو ٩

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

سَبِّحِ اسْمَ رَبِّكَ الْاَعْلَى ۙ﴿۱﴾ الَّذِیْ خَلَقَ
پاکی بیان کر اپنے پروردگار کے نام کی جو سب سے اونچا ہے جس نے پیدا کیا

فَسَوّٰى ۙ﴿۲﴾ وَالَّذِیْ قَدَّرَ فَهَدٰى ۙ﴿۳﴾ وَ
پھر مکمل کیا ۲ اور جس نے انداز سے رکھا پھر نرمی سے راہ دکھائی ۳ اور

الَّذِیْٓ اَخْرَجَ الْمَرْعٰى ۙ﴿۴﴾ فَجَعَلَهٗ غُثَآءً
جس نے نکالا چارا ۴ پھر بنا دیا اُسے کوڑا کرکٹ

اَحْوٰى ؕ﴿۵﴾ سَنُقْرِئُكَ فَلَا تَنْسٰٓى ۙ﴿۶﴾
کالا ۵ ہم پڑھائیں گے تجھے اور تو نہ بھولے گا ۶

اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّهٗ یَعْلَمُ الْجَهْرَ وَمَا
بجز اُس کے جو خدا چاہے، وہ جانتا ہے اُونچی آواز کو اور جو

یَخْفٰى ؕ﴿۷﴾ وَنُیَسِّرُكَ لِلْیُسْرٰى ۚۖ﴿۸﴾ فَذَكِّرْ
چھپی ہو ۷ اور ہم توفیق دیں گے تجھے آسانی کی ۸ پس تو نصیحت کر

سُورَۃُ اَلْاَعْلٰی - سب سے اونچا

(مکّہ میں اُتری اور اِس میں اُنیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ رسول کو وعظ و نصیحت جاری رکھنے اور بندوں کو عمل صالح انجام دینے کا حکم۔

تشریح ۔ اے پیغمبر! اپنے پروردگار کی تسبیح و تقدس کرو جس نے انسان کو اٹکل پچو نہیں، بلکہ ٹھیک اندازے سے پیدا کیا اور اُسے عقل بخش دی۔ اللہ کی صنعت کا ایک ادنیٰ نمونہ یہ ہے کہ اُس نے تروتازہ سبزہ پیدا کیا پھر اِسی سبزے کو کوڑا کرکٹ بنا دیا۔ اے پیغمبر، اندیشہ نہ کرو کہ قرآن بھول جاؤ گے ہم ذمہ لیتے ہیں کہ ایسا نہیں ہو گا، اور ہم تمھارے لئے تمھاری راہ آسان کر دیں گے، لہٰذا وعظ و نصیحت جاری رکھو۔ خشیت الٰہی رکھنے والوں کو اِس سے فائدہ پہنچے گا، مگر بدبخت دُور ہی رہیں گے۔ اِنھیں تو ہولناک دوزخ میں جلنا ہے جہاں نہ موت آئے گی کہ عذاب سے چھٹکارا پا جائیں اور نہ آرام سے جی ہی سکیں گے جس کسی نے اپنے آپکو پاک کر لیا ہے، کامیاب ہے۔ وہ اپنے پروردگار کو یاد کرتا اور اُس کے حضور جھکتا ہے۔ یہ کیا ہے کہ لوگ دنیا کی زندگی پر ریجھے ہوئے ہیں، حالانکہ آخرت کی زندگی کہیں بہتر اور پائدار ہے۔ یہ سچائی کوئی نئی نہیں ہے۔ ابراہیم اور موسیٰ کی کتابوں میں بھی موجود ہے۔

لَفِي الصُّحُفِ الْأُولٰى ⑱ صُحُفِ

اگلے صحیفوں میں ۱۸

إِبْرٰهِيمَ وَمُوسٰى ⑲

ابراہیم اور موسٰی کے صحیفوں میں ۱۹





إِنْ نَّفَعَتِ الذِّكْرٰى ﴿٩﴾ سَيَذَّكَّرُ
اگر نفع پہنچائے نصیحت ۹ جلد نصیحت قبول کریگا

مَنْ يَّخْشٰى ﴿١٠﴾ وَيَتَجَنَّبُهَا الْاَشْقَى ﴿١١﴾ الَّذِيْ
وہ جو ڈرتا ہے ۱۰ اور کنارہ کرے گا اُس سے بڑا بدبخت ۱۱ جو

يَصْلَى النَّارَ الْكُبْرٰى ﴿١٢﴾ ثُمَّ لَا يَمُوْتُ
جلے گا سب سے بڑی آگ میں ۱۲ پھر وہ نہ مرے گا

فِيْهَا وَلَا يَحْيٰى ﴿١٣﴾ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ تَزَكّٰى ﴿١٤﴾
اُس میں اور نہ جیے گا ۱۳ بیشک شادکام ہوگیا وہ جس نے اپنے آپکو پاک کیا ۱۴

وَ ذَكَرَ اسْمَ رَبِّهٖ فَصَلّٰى ﴿١٥﴾ بَلْ
اور یاد کیا نام اپنے پروردگار کا سو جھک پڑا ۱۵ لیکن

تُؤْثِرُوْنَ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ﴿١٦﴾ وَ
تم مقدم رکھتے ہو دنیا کی زندگی کو ۱۶

الْاٰخِرَةُ خَيْرٌ وَّ اَبْقٰى ﴿١٧﴾ اِنَّ هٰذَا
حالانکہ آخرت بہتر ہے اور زیادہ دیرپا ۱۷ بیشک یہ بات موجود ہے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ الْغَاشِيَةِ ۝١
کیا پہنچی ہے تجھے داستان چھپانے والی ہولناکی کی ١

وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ خَاشِعَةٌ ۝٢ عَامِلَةٌ
کتنے چہرے اُس دِن ذلّت سے لٹکے ہوں گے ٢ محنت کرنے والے

نَّاصِبَةٌ ۝٣ تَصْلٰى نَارًا حَامِيَةً ۝٤
تھکے ماندے ٣ جل رہے ہوں گے دہکتی آگ میں ٤

تُسْقٰى مِنْ عَيْنٍ اٰنِيَةٍ ۝٥ لَيْسَ لَهُمْ
پلائے جائیں گے کھولتے ہوئے چشمے سے ٥ نہیں ہوگا اُن کے

طَعَامٌ اِلَّا مِنْ ضَرِيْعٍ ۝٦ لَّا يُسْمِنُ
لئے کھانا مگر بدبُودار جھاڑ کانٹوں کا ٦ جو نہ موٹا کرے گا

وَلَا يُغْنِيْ مِنْ جُوْعٍ ۝٧ وُجُوْهٌ يَّوْمَئِذٍ
اور نہ بھوک ہی دُور کرے گا ٧ کتنے چہرے اُس دن تروتازہ

۵۴

سُوۡرَۃُ الۡغَاشِیَۃ ۔ چھپانے والی

(مکّہ میں اُتری اور اِس میں چھبیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ جنّتیوں اور دوزخیوں کی حالت کا فرق دکھا کر حکم دیا ہے کہ گرد و پیش صنعت الٰہی کے نمونے دیکھو اور ہدایت کو قبول کرو۔

تشریح ۔ لوگو، کیا تم نے قیامت کا حال سنا ہے، جب بہت لوگ بے حال و پریشان ہوں گے۔ آگ میں جلیں گے۔ کھانا ایسا پائیں گے، کہ نہ بدن کو لگے گا نہ بھوک ہی دور کرے گا۔ یہ دوزخی ہوں گے۔ اِن کے مقابلے میں بہت لوگ ہشّاش بشّاش ہوں گے۔ اُونچی بہشتوں میں عیش کرتے ہوں گے۔ یہ جنّتی ہوں گے۔ منکرینِ حق غور کیوں نہیں کرتے؟ اونٹ ہی کو دیکھیں کہ اُسکی بناوٹ کیسی عجیب ہے۔ آسمان کو دیکھیں، کس طرح اُونچا کر دیا گیا ہے۔ پہاڑوں کو دیکھیں، کیسے عجیب طریقے سے گڑے ہوئے ہیں۔ اپنے پاؤں کے نیچے کی زمین ہی کو دیکھیں، کس طرح بچھا دی گئی ہے۔ یہ سب خدا ہی نے تو کیا ہے۔ پھر خدا کو مانتے کیوں نہیں؟ اے پیغمبر، اِن کے انکار اور ہٹ سے پریشان نہ ہو۔ نصیحت کئے جاؤ، کیونکہ تمہارا کام نصیحت کرنا ہے۔ تم کسی کے حاکم تو ہو نہیں کہ زبردستی کرو۔ نصیحت کے بعد بھی جو کوئی انکار پر اڑا رہے گا، خدا اُسے سخت ترین عذاب دے گا۔ کوئی بھی خدا کی گرفت سے باہر نہیں۔ سب کو اُسی کی طرف لوٹنا ہے اور اُسی کو حساب دینا ہے۔

وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ ﴿١٩﴾ وَإِلَى
اور پہاڑوں کو کیسے لگا دیئے گئے ہیں ۱۹ اور

الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ ﴿٢٠﴾ فَذَكِّرْ
زمین کو، کیسی برابر بچھا دی گئی ہے ۲۰ سو تم نصیحت کرو

إِنَّمَا أَنْتَ مُذَكِّرٌ ﴿٢١﴾ لَسْتَ عَلَيْهِمْ
تم تو بس نصیحت ہی کرنے والے ہو ۲۱ اُن پر کچھ

بِمُصَيْطِرٍ ﴿٢٢﴾ إِلَّا مَنْ تَوَلَّى وَكَفَرَ ﴿٢٣﴾
داروغہ نہیں ہو ۲۲ مگر وہ جس نے رُوگردانی کی اور انکار کیا ۲۳

فَيُعَذِّبُهُ اللَّهُ الْعَذَابَ الْأَكْبَرَ ﴿٢٤﴾
تو عذاب دے گا خدا اُسے سب سے بڑا عذاب ۲۴

إِنَّ إِلَيْنَا إِيَابَهُمْ ﴿٢٥﴾ ثُمَّ إِنَّ عَلَيْنَا
بے شک ہماری ہی طرف اُنھیں لَوٹنا ہے ۲۵ پھر بے شک ہمارے ہی ذمّے

حِسَابَهُمْ ﴿٢٦﴾
اُن کا حساب ہے ۲۶

نَّاعِمَةٌ ﴿٨﴾ لِّسَعْيِهَا رَاضِيَةٌ ﴿٩﴾ فِىْ جَنَّةٍ
بارونق ہوں گے ۸ اپنے عمل سے راضی ہوں گے ۹ بہشت بریں

عَالِيَةٍ ﴿١٠﴾ لَّا تَسْمَعُ فِيْهَا لَاغِيَةً ﴿١١﴾ فِيْهَا
میں ۱۰ نہ سُنو گے اُس میں بیہودہ بات ۱۱ اُسمیں

عَيْنٌ جَارِيَةٌ ﴿١٢﴾ فِيْهَا سُرُرٌ مَّرْفُوْعَةٌ ﴿١٣﴾
ایک بہتا چشمہ ہوگا ۱۲ اُس میں اُونچے چھپر کھٹ ہونگے ۱۳

وَّاَكْوَابٌ مَّوْضُوْعَةٌ ﴿١٤﴾ وَّ نَمَارِقُ
اور کٹورے رکھے ہوں گے ۱۴ اور گدّے

مَصْفُوْفَةٌ ﴿١٥﴾ وَّ زَرَابِيُّ مَبْثُوْثَةٌ ﴿١٦﴾
بچھے ہوں گے ۱۵ اور مخمل کے نہالچے جابجا پھیلے ہوں گے ۱۶

اَفَلَا يَنْظُرُوْنَ اِلَى الْاِبِلِ كَيْفَ
کیا نہیں دیکھتے اُونٹ کو، کیسا پیدا کیا

خُلِقَتْ ﴿١٧﴾ وَاِلَى السَّمَآءِ كَيْفَ رُفِعَتْ ﴿١٨﴾
گیا ہے ۱۷ اور آسمان کو، کیسا اونچا کیا گیا ہے ۱۸

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

وَ الْفَجْرِ ۝١ وَلَيَالٍ عَشْرٍ ۝٢ وَّ الشَّفْعِ وَ
قسم ہے فجر کی ١ اور دس راتوں کی ٢ اور جفت کی اور

الْوَتْرِ ۝٣ وَ الَّيْلِ اِذَا يَسْرِ ۝٤ هَلْ فِيْ ذٰلِكَ
طاق کی ٣ اور رات کی جب آگے بڑھے ٤ اس میں بڑی

قَسَمٌ لِّذِيْ حِجْرٍ ۝٥ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ
قسم ہے عقل والوں کے لئے ٥ کیا نہیں دیکھا تونے

فَعَلَ رَبُّكَ بِعَادٍ ۝٦ اِرَمَ ذَاتِ الْعِمَادِ ۝٧
کیا کیا تیرے پروردگار نے عاد کے ساتھ ٦ جو اونچے بڑے سنگی ستونوں والے تھے

الَّتِيْ لَمْ يُخْلَقْ مِثْلُهَا فِي الْبِلَادِ ۝٨
جن کی نظیر پیدا نہیں کی گئی ملکوں میں ٨

وَ ثَمُوْدَ الَّذِيْنَ جَابُوا الصَّخْرَ
اور ثمود کے ساتھ جنہوں نے کاٹیں چٹانیں وادی

سُوْرَةُ الْفَجْرِ ۔ فجر

(مکّہ میں اُتری اور اِس میں تیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ سرکشی کا نتیجہ بربادی ہے ۔ امیری غریبی ، اصلی چیز نہیں نیکی ہی اصلی چیز ہے اور آدمی کو شاد کام بناتی ہے ۔

تشریح ۔ ہم قسم سے کہتے ہیں کہ عاد و ثمود اور فرعون جیسے طاقتور برباد کر ڈالے گئے ، کیونکہ اُنھوں نے اپنی قوت کے گھمنڈ پر سر اٹھایا تھا اور دنیا میں فساد پھیلا دیا تھا ۔ انسان کیسا نادان ہے ۔ خدا جب آزمانے کیلئے اُسے خوشحالی بخشتا ہے تو پھول کر کہنے لگتا ہے ، خدا نے میرا اعزاز کیا ہے اور میں خُدا کا چہیتا ہوں ، اور جب روزی تنگ کر کے اُسے جانچا جاتا ہے تو حسرت سے چلّا اُٹھتا ہے کہ خدا نے مجھے ذلیل کر ڈالا ہے ۔ اُسے میرا کچھ خیال نہیں لیکن یہ خیالات سراسر باطل ہیں ۔ لوگ صرف دنیا ہی پر نظر رکھتے ہیں ، اِسی لئے یتیم کی عزّت نہیں کرتے مسکین کی خبر نہیں لیتے ۔ مُردوں کا مال ہضم کر جاتے ہیں ۔ روپیہ سے بڑی مُحبّت کرتے ہیں ، حالانکہ اُنھیں سوچنا چاہئے کہ قیامت کے دِن کیا ہو گا ۔ جب اللہ حساب مانگے گا ؟ اُس دن آدمی کی آنکھیں کھُل جائیں گی ، مگر بے فائدہ ۔ وہ حسرت سے چلّائے گا ، اے کاش ، میں نے اپنی اِس نئی زندگی کے لئے کچھ کر لیا ہوتا ، مگر اُس کی یہ حسرت کچھ کام نہ آئے گی ۔ اُسے دوزخ میں جانا پڑے گا ، لیکن نیک آدمی سے کہا جائیگا کہ تُو خوش خوش اپنے پروردگار کے پاس جا اور بہشت میں عیش کر !

عَلَيْهِ رِزْقَهُ فَيَقُوْلُ رَبِّيْٓ اَهَانَنِ ﴿۱۶﴾

اس کی روزی اس پر تنگ کر دیتا ہے، تو کہتا ہے میرے رب نے مجھے ذلیل کر دیا ۱۶

كَلَّا بَلْ لَّا تُكْرِمُوْنَ الْيَتِيْمَ ﴿۱۷﴾ وَلَا

ہرگز نہیں، بلکہ تم نہ خاطر کرتے ہو یتیم کی ۱۷ اور نہ

تَحٰٓضُّوْنَ عَلٰى طَعَامِ الْمِسْكِيْنِ ﴿۱۸﴾

ایک دوسرے کو اکساتے ہو مسکین کے کھلانے پر ۱۸

وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ﴿۱۹﴾ وَّتُحِبُّوْنَ

اور کھاتے رہو مردے کا مال سمیٹ سمیٹ کر ۱۹ اور پیار کرتے ہو

الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ﴿۲۰﴾ كَلَّآ اِذَا دُكَّتِ الْاَرْضُ

مال کو بہت زیادہ ۲۰ اچھا رہو، جب پاش پاش کر ڈالی

دَكًّا دَكًّا ﴿۲۱﴾ وَّجَآءَ رَبُّكَ وَالْمَلَكُ

جائے گی زمین ۲۱ اور آئے گا تیرا پروردگار اور فرشتے

صَفًّا صَفًّا ﴿۲۲﴾ وَجِایْٓءَ يَوْمَئِذٍۭ بِجَهَنَّمَ

صفیں صفیں ۲۲ اور لایا جائے گا اس دن دوزخ کو

بِالْوَادِ ﴿۹﴾ وَفِرْعَوْنَ ذِي الْأَوْتَادِ ﴿۱۰﴾ الَّذِيْنَ
میں ۹ اور کھمبوں والے فرعون کے ساتھ ۱۰ جنھوں نے

طَغَوْا فِي الْبِلَادِ ﴿۱۱﴾ فَأَكْثَرُوْا فِيْهَا
سرکشی کی تھی ملکوں میں ۱۱ اور بہت پھیلا دیا تھا

الْفَسَادَ ﴿۱۲﴾ فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّكَ سَوْطَ
فساد اُن میں ۱۲ سو برسایا اُن پر تیرے پروردگار نے تازیانہ

عَذَابٍ ﴿۱۳﴾ إِنَّ رَبَّكَ لَبِالْمِرْصَادِ ﴿۱۴﴾
عذاب کا ۱۳ بیشک تیرا پروردگار (مجرموں کی) تاک میں ہے ۱۴

فَأَمَّا الْإِنْسَانُ إِذَا مَا ابْتَلٰهُ رَبُّهٗ
اور جب انسان کی اُس کا پروردگار آزمایش کرتا ہے

فَأَكْرَمَهٗ وَ نَعَّمَهٗ فَيَقُوْلُ رَبِّيْ
اور اُس پر کرم کرتا ہے اور نعمت مبذول کرتا ہے تو کہتا ہے میرے رب نے

أَكْرَمَنِ ﴿۱۵﴾ وَ أَمَّا إِذَا مَا ابْتَلٰهُ فَقَدَرَ
مجھے سرفراز ۱۵ لیکن جب وہ اُسے آزمایش میں ڈالتا اور

٦٣

سُورۃُ البلد ۔شہر

(مکّہ میں اُتری ، اور اس میں بیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ اعمال صالحہ انجام دینے کی ترغیب

تشریح ۔ اِس شہر مکّہ کی قسم ، جس میں اے ہمارے پیغمبر ، تمہارے لیئے کوئی پناہ نہیں ، اور والد و مولود کی قسم کہ ہمنے انسان کو مشقت جھیلنے کے لئے پیدا کیا ہے ۔ نیکی سے بچنے کے لئے وہ عذر پیش کرتا ہے کہ میں بہت مال خرچ کر چکا ہوں ۔ کیا وہ سمجھتا ہے کہ کسی نے اُسے دیکھا نہیں ؟ انسان کیوں اس طرح اپنے خدا سے روگردانی کرتا ہے ، حالانکہ خدا کے اُس پر بیشمار احسان ہیں وہ اپنی آنکھوں کو زبان کو ، ہونٹوں ہی کو دیکھے کہ اِن سے کتنے فائدے اٹھاتا ہے ۔ پھر خدا نے اُسے عقل دی ہے ، جس سے نیکی بدی کی تمیز ہوتی ہے ۔ یقین کرو ، نجات پانے والے ، نیک لوگ ہی ہیں ۔ یہ ایسے ہیں کہ غلام آزاد کرتے ہیں ۔ بھوکوں کو کھلاتے ہیں ۔ ایمان لاتے ہیں ۔ صبر کی اور رحم دلی کی آپس میں تاکید کرتے ہیں ، لیکن حق کے منکر ، بدنصیب ہیں اور دوزخ میں جھونکے جائیں گے ۔

يَوْمَئِذٍ يَّتَذَكَّرُ الْاِنْسَانُ وَاَنّٰى لَهُ
تو اُس دِن یاد کرے گا انسان کہ اُس نے کیا عمل کیا تھا اور اب کہاں

الذِّكْرٰى ﴿٢٣﴾ يَقُوْلُ يٰلَيْتَنِيْ قَدَّمْتُ
اُس کے لئے یاد کرنا ۲۳ کہے گا، اے کاش! میں نے کچھ بھیج دیا ہوتا

لِحَيَاتِيْ ﴿٢٤﴾ فَيَوْمَئِذٍ لَّا يُعَذِّبُ عَذَابَهُ
اپنی زندگی کے لئے ۲۴ تو اُس دن نہ اُس کا سا عذاب کسی کو دیا

اَحَدٌ ﴿٢٥﴾ وَّلَا يُوْثِقُ وَثَاقَهُ اَحَدٌ ﴿٢٦﴾
جائے گا ۲۵ اور نہ اُس کا سا کسی کو باندھا جائے گا ۲۶

يٰاَيَّتُهَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّةُ ﴿٢٧﴾ ارْجِعِيْ
اے نفسِ مطمئن ۲۷ لوٹ جا

اِلٰى رَبِّكِ رَاضِيَةً مَّرْضِيَّةً ﴿٢٨﴾ فَادْخُلِيْ
اپنے پروردگار کی طرف، تو اُس سے راضی وہ تجھ سے راضی ۲۸ پھر مِل جا

فِيْ عِبٰدِيْ ﴿٢٩﴾ وَادْخُلِيْ جَنَّتِيْ ﴿٣٠﴾
میرے بندوں میں ۲۹ اور داخل ہو جا میری بہشت میں۔ ۳۰

عہ آیات پچیس و چھبیس کی دوسری قرأت، مبنی معروف ہے، میں نے مبنی مجہول قرأت کو ترجیح دی ہے۔ کہ سیاق و سباق یہی چاہتا ہے۔ مطلب دونوں قرأتوں کا ایک ہی ہے۔ (ملیح آبادی)

النَّجْدَيْنِ ﴿١٠﴾ فَلَا اقْتَحَمَ الْعَقَبَةَ ﴿١١﴾ وَمَا
راستے ۱۰ مگر بیٹھا نہیں وہ گھاٹی میں ۱۱ اور تجھے

أَدْرٰىكَ مَا الْعَقَبَةُ ﴿١٢﴾ فَكُّ رَقَبَةٍ ﴿١٣﴾ أَوْ
کیا معلوم کیا ہے گھاٹی؟ ۱۲ آزاد کرنا غلام کا ۱۳ یا

إِطْعٰمٌ فِي يَوْمٍ ذِي مَسْغَبَةٍ ﴿١٤﴾ يَتِيمًا
کھلانا بھوک والے تکلیف کے دن ۱۴ بے باپ کے

ذَا مَقْرَبَةٍ ﴿١٥﴾ أَوْ مِسْكِينًا ذَا مَتْرَبَةٍ ﴿١٦﴾ ثُمَّ كَانَ
ناتے دار لڑکے کو ۱۵ یا خاک نشیں کنگال کو اور پھر ہو وہ

مِنَ الَّذِينَ آمَنُوا وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ وَتَوَاصَوْا
اُن میں سے جو ایمان لائے اور آپس میں تاکید کرتے رہے برداشت کی

بِالْمَرْحَمَةِ ﴿١٧﴾ أُولٰئِكَ أَصْحٰبُ الْمَيْمَنَةِ ﴿١٨﴾ وَالَّذِينَ كَفَرُوا
اور تاکید کرتے رہے ترس کھانے کی ۱۷ یہی لوگ نصیبے والے ہیں ۱۸ اور جنہوں نے انکار کیا

بِآيٰتِنَا هُمْ أَصْحٰبُ الْمَشْئَمَةِ ﴿١٩﴾ عَلَيْهِمْ نَارٌ مُّؤْصَدَةٌ ﴿٢٠﴾
ہماری آیتوں سے وہی لوگ شامت والے ہیں ۱۹۔ اُن پر آگ بند کی ہوئی ہے ۲۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

لَآ اُقْسِمُ بِهٰذَا الْبَلَدِ ﴿۱﴾ وَاَنْتَ حِلٌّۢ بِهٰذَا
ہاں، میں قسم کھاتا ہوں اِس شہر کی ۱ اور تیری حرمت نہیں رہی اِس

الْبَلَدِ ﴿۲﴾ وَ وَالِدٍ وَّمَا وَلَدَ ﴿۳﴾ لَقَدْ خَلَقْنَا
شہر میں ۲ اور قسم والد کی اور جسے اُسنے پیدا کیا ۳ بیشک ہم نے پیدا کیا ہے

الْاِنْسَانَ فِیْ كَبَدٍ ﴿۴﴾ اَيَحْسَبُ اَنْ لَّنْ يَّقْدِرَ
انسان کو مشقت میں ۴ کیا وہ سمجھتا ہے کہ اُس پر بس نہیں

عَلَيْهِ اَحَدٌ ﴿۵﴾ يَقُوْلُ اَهْلَكْتُ مَالًا لُّبَدًا ﴿۶﴾
چلے گا کسی کا ۵ کہتا ہے میں نے تلف کر ڈالا ڈھیروں مال ۶

اَيَحْسَبُ اَنْ لَّمْ يَرَهٗۤ اَحَدٌ ﴿۷﴾ اَلَمْ نَجْعَلْ لَّهٗ
کیا وہ سمجھتا ہے کہ دیکھا نہیں اُسے کسی نے ۷ کیا ہم نے نہیں بنائیں اُسکے

عَيْنَيْنِ ﴿۸﴾ وَلِسَانًا وَّشَفَتَيْنِ ﴿۹﴾ وَهَدَيْنٰهُ
لئے دو آنکھیں ۸ اور ایک زبان اور دو ہونٹ ۹ اور دکھا دیئے اُسے دونوں

وَالسَّمَاۤءِ وَمَا بَنٰهَا ۝٥ وَالْاَرْضِ وَمَا طَحٰهَا ۝٦
آسمان کی اور جس نے بنایا اُسے ۵ اور زمین کی اور جس نے بچھایا اُسے ۶

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا ۝٧ فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا
اور جان کی اور جس نے ٹھیک بنایا اُسے ۷ پھر سمجھ دی اُس کو اُس کی بدکاری کی اور

وَتَقْوٰىهَا ۝٨ قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَكّٰىهَا ۝٩ وَقَدْ
اُسکی پرہیزگاری کی ۸ یقیناً کامیاب ہوا وہ جس نے پاک کیا اُسے ۹ اور یقیناً

خَابَ مَنْ دَسّٰىهَا ۝١٠ كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ
ناکام ہوا وہ جس نے خاک میں ملایا اُسے ۱۰ جھٹلا دیا تھا ثمود نے

بِطَغْوٰىهَاۤ ۝١١ اِذِ انْۢبَعَثَ اَشْقٰىهَا ۝١٢ فَقَالَ
اپنی سرکشی سے ۱۱ جب اُٹھ کھڑا ہوا سب سے بڑا بدبخت اُس کا ۱۲ تب کہا اُن سے

لَهُمْ رَسُوْلُ اللّٰهِ نَاقَةَ اللّٰهِ وَسُقْيٰهَا ۝١٣
اللہ کے رسول نے، بچو، اللہ کی اونٹنی سے اور اُس کے پینے کی باری سے ۱۳

فَكَذَّبُوْهُ فَعَقَرُوْهَا فَدَمْدَمَ عَلَيْهِمْ
مگر جھٹلا دیا اونھوں نے رسول کو اور کاٹ ڈالیں کوچیں اونٹنی کی، اِس گناہ پر

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ - سُورج

(مکہ میں اُتری ہے اور اسمیں پندرہ آیتیں ہیں)

موضوع - سرکشی کا انجام، بربادی ہے۔

تشریح - ہم قسمیں کھا کر کہتے ہیں کہ جو کوئی اپنے نفس کو پاک کرتا ہے، وہی کامیاب ہے۔ اور جو کوئی اپنے نفس کو گندہ کرتا ہے، وہی نامراد ہے۔ قوم ثمود بڑی طاقتور تھی۔ مگر سرکشی کی۔ اپنے رسول کی ضد میں اُونٹنی کو جو اللہ کی طرف سے نشانی تھی، مار ڈالا اور اِس وہم میں رہے کہ رسول نے عذاب کی یوں ہی جھوٹ موٹ دھمکی دی ہے، مگر خدا نے اِس گناہ پر اِس پوری قوم کو برباد کر ڈالا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

وَالشَّمْسِ وَضُحٰىهَا ① وَالْقَمَرِ اِذَا تَلٰىهَا ② وَا

قسم سُورج کی اور اُس کی دھوپ کی ۱ اور چاند کی جب پیچھے آئے اُس کے ۲ اور

النَّهَارِ اِذَا جَلّٰىهَا ③ وَالَّيْلِ اِذَا يَغْشٰىهَا ④ وَ

دن کی جب ظاہر کر دے اُسے ۳ اور رات کی جب چھا جائے اُسے ۴ اور

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

وَالَّیْلِ اِذَا یَغْشٰی ① وَالنَّھَارِ اِذَا تَجَلّٰی ②
قسم رات کی جب چھا جائے ۱ اور دن کی جب روشن ہو جائے ۲

وَمَا خَلَقَ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰٓی ③ اِنَّ سَعْیَکُمْ
اور اس کی جس نے پیدا کیا نر اور مادہ کو ۳ بے شک تمہاری کوشش

لَشَتّٰی ④ فَاَمَّا مَنْ اَعْطٰی وَاتَّقٰی ⑤ وَصَدَّقَ
مختلف قسم کی ہے ۴ سو جس نے دیا اور پرہیزگار رہا ۵ اور تصدیق کی

بِالْحُسْنٰی ⑥ فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْیُسْرٰی ⑦ وَاَمَّا
اچھائی کی ۶ تو ہم اُسے آسان کردیں گے سہولت کے لئے ۷ اور جس نے

مَنْ بَخِلَ وَاسْتَغْنٰی ⑧ وَکَذَّبَ بِالْحُسْنٰی ⑨
کنجوسی کی اور بے پروا رہا ۸ اور جھٹلایا اچھائی کو ۹

فَسَنُیَسِّرُہٗ لِلْعُسْرٰی ⑩ وَمَا یُغْنِیْ عَنْہُ
تو ہم اُسے آسان کردیں گے سختی کے لئے ۱۰ اور کچھ کام نہ آئے گا اُس کے

رَبُّهُمْ بِذَنْۢبِهِمْ فَسَوّٰىهَا ﴿۱۴﴾ وَلَا يَخَافُ عُقْبٰهَا ﴿۱۵﴾

ہلاک کر ڈالا انھیں اُن کے پروردگار نے اور برابر کر دیا انھیں ۱۴ اور وہ نہیں ڈرتا نتیجے سے ۱۵

سُوْرَةُ اللَّيْلِ ۔ رات

(مکہ میں اتری ہے اور اسمیں اکیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ نیکی کرنا چاہیئے کیونکہ نیکی، زندگی کو آسان بناتی ہے، اور بدی سے بچنا چاہیئے، کیونکہ بدی سے زندگی کٹھن ہو جاتی ہے۔

تشریح ۔ ہم بقسم فرماتے ہیں کہ انسانوں کی راہیں اور کوششیں مختلف ہیں لیکن یاد رہے، جو کوئی نیکی میں اپنا مال خرچ کرتا ہے اور پرہیزگار رہتا ہے، اور فضیلت کو مانتا ہے، تو ہم اُس کے لئے آسانیوں کی راہ سہل کر دیتے ہیں، لیکن جو بخل کرتا ہے، اپنی دولت پر اِتراتا ہے، فضیلت کو جھٹلاتا ہے، تو ہم سختیوں کی راہ اُس کے لئے آسان کر دیتے ہیں، اور جب وہ ہلاک ہو گا، تو مال اُس کے کچھ بھی کام نہ آئے گا، ہدایت ہمارے ہی ہاتھ میں ہے، اور دنیا و آخرت بھی ہماری ہی ملک ہے، دوزخ کے عذاب سے ہم نے ڈرا دیا ہے، جس میں بدبخت ہی مبتلا ہوں گے، لیکن پرہیزگار اُس سے دُور رہیں گے جو نیکی کی راہ میں بے لوثی سے اپنا مال خرچ کرتے ہیں۔ یہ لوگ ایسی حالت میں ہو جائیں گے، جو اِن کے لئے ہر طرح پسندیدہ ہو گی۔

سُوْرَۃُ الضُّحٰی ۔ دھوپ

(مکہ میں اتری ہے اور اس میں گیارہ آیتیں ہیں)

موضوع ۔ اپنے پیغمبر کو مستقبل کی طرف سے اطمینان دلایا اور نیکی کرنے کا حکم دیا ہے ۔

تشریح ۔ قسم دن اور رات کی کہ خدا نے آپ کو نہ چھوڑا ہے نہ وہ آپ سے بیزار ہی ہوا ہے ۔ یقین رکھئے، آپ کا انجام آپ کے آغاز سے بہتر ہے جلد خدا آپ پر وہ انعام و احسان کرے گا کہ آپ خوش ہو جائیں گے اور خدا کی عنایت تو آپ پر شروع ہی سے ہے ۔ آپ یتیم تھے، خدا نے پناہ دی ۔ آپ تلاش حق میں سرگرداں تھے، خدا نے راہ دکھائی ۔ آپ فقیر تھے، خدا نے تونگری بخشی لہٰذا یتیم کو نہ دبایئے ۔ سائل کو نہ جھڑکئے، اور اپنے پروردگار کے احسانوں کا چرچا کیجئے ۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

وَالضُّحٰى ① وَالَّيْلِ اِذَا سَجٰى ② مَا وَدَّعَكَ رَبُّكَ

قسم دھوپ کی ۱ اور رات کی جب سناٹے میں آجائے ۲ نہ چھوڑا ہے تجھے تیرے پروردگار نے

مَالُهٗۤ اِذَا تَرَدّٰى ﴿۱۱﴾ اِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى ﴿۱۲﴾

مال اُس کا۔ جب گرے گا وہ ہلاکت میں ۱۱ بے شک ہمارے ہی ذمّہ ہے ہدایت ۱۲

وَاِنَّ لَنَا لَلْاٰخِرَةَ وَالْاُوْلٰى ﴿۱۳﴾ فَاَنْذَرْتُكُمْ نَارًا

اور بے شک ہمارے ہی لئے ہے آخرت اور دنیا ۱۳ سو میں نے ڈرا دیا تمہیں بھڑکتی

تَلَظّٰى ﴿۱۴﴾ لَا يَصْلٰىهَاۤ اِلَّا الْاَشْقَى ﴿۱۵﴾ الَّذِىْ

ہوئی آگ سے ۱۴ جس میں جلے گا وہی جو سب سے زیادہ بدبخت ہے، ۱۵ جس نے

كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۶﴾ وَسَيُجَنَّبُهَا الْاَتْقَى ﴿۱۷﴾ الَّذِىْ

جھٹلایا اور رُوگردانی کی ۱۶ اور الگ رکھا جائے گا اُس سے بڑا پرہیزگار، ۱۷ جو دیتا ہے

يُؤْتِىْ مَالَهٗ يَتَزَكّٰى ﴿۱۸﴾ وَمَا لِاَحَدٍ عِنْدَهٗ مِنْ

اپنا مال پاک ہونے کو ۱۸ اور نہیں اُس کے ذمّہ کسی کا کوئی

نِّعْمَةٍ تُجْزٰٓى ﴿۱۹﴾ اِلَّا ابْتِغَآءَ وَجْهِ رَبِّهِ

احسان جس کا بدلہ اتارا جائے ۱۹ مگر (وہ خرچ کرتا ہے) محض اپنے جلیل القدر پروردگار

الْاَعْلٰى ﴿۲۰﴾ وَلَسَوْفَ يَرْضٰى ﴿۲۱﴾

کی خوشنودی کے لئے ۲۰ اور وہ ضرور خوش ہوگا ۲۱

سُوْرَةُ الْاِنْشِرَاح - کھُلنا

(مکّہ میں اُتری ہے اور اِس میں آٹھ آیتیں ہیں)

موضوع - اپنے نبی کو تسکین دی اور اِس بات کی تلقین فرمائی کہ سختیوں سے گھبرانا نہیں چاہیئے۔

تشریح - ہم نے آپ کا سینہ فراخ کر دیا ہے - اُمّت کی جس فکر کے بوجھ نے آپ کی پیٹھ توڑ رکھی تھی، اُسے دُور کر دیا ہے - آپ کا شہرہ بلند کر دیا ہے مصائب سے گھبرانا نہیں چاہیئے، کیونکہ سختی کے ساتھ آسانی بھی ہے - جب ایک مُہم سے آپ فارغ ہوں، تو دوسری شروع کیجئے کہ کامیابی اور راحت، دائمی عمل ہی میں ہے - ہمیشہ اپنے پروردگار ہی کی طرف رجوع رہیئے -

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

اَلَمْ نَشْرَحْ لَكَ صَدْرَكَ ① وَوَضَعْنَا عَنْكَ
کیا ہم نے کھول نہیں دیا تیرے لئے تیرا سینہ ۱ اور اُتار دیا تجھ سے

وِزْرَكَ ② الَّذِيْٓ اَنْقَضَ ظَهْرَكَ ③ وَرَفَعْنَا
بوجھ تیرا ۲ جس نے توڑ رکھی تھی پیٹھ تیری ۳ اور ہم نے بلند کر دیا

وَمَا قَلٰى ③ وَلَلْاٰخِرَةُ خَيْرٌ لَّكَ مِنَ الْاُوْلٰى ④
اور نہ بیزار ہوا ہے ۳ اور بے شک آخرت بہتر ہے تیرے لئے دنیا سے ۴

وَلَسَوْفَ يُعْطِيْكَ رَبُّكَ فَتَرْضٰى ⑤ اَلَمْ
اور بے شک دے گا تجھے تیرا پروردگار اور تو راضی ہوگا ۵ کیا اُسنے

يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى ⑥ وَوَجَدَكَ ضَآلًّا
تجھے پایا نہیں یتیم، تو پناہ دی ۶ اور پایا تجھے سرگرداں تو

فَهَدٰى ⑦ وَوَجَدَكَ عَآئِلًا فَاَغْنٰى ⑧ فَاَمَّا
راہ دکھائی ۷ اور پایا تجھے نادار تو مالدار کردیا ۸ لہٰذا

الْيَتِيْمَ فَلَا تَقْهَرْ ⑨ وَاَمَّا السَّآئِلَ فَلَا
یتیم کو نہ دبا ۹ اور سائل کو نہ

تَنْهَرْ ⑩ وَاَمَّا بِنِعْمَةِ رَبِّكَ فَحَدِّثْ ⑪
جھڑک ۱۰ اور اپنے پروردگار کے احسان کا چرچا کر ۱۱

سُورَۃُ التِّین ۔ انجیر

(مکّہ میں اُتری ہے اور اس میں آٹھ آیتیں ہیں)

موضوع ۔ انسانیت بذاتِ خود بلند ہے، مگر انسان اپنی بدعملی سے پستی میں گر جاتا ہے۔

تشریح ۔ اِس سورۃ میں چار چیزوں کی قسم کھائی گئی ہے، انجیر کی زیتون کی، طورِ سینا کی، اور بلدِ امین، مکّہ کی۔ مفسروں نے انجیر اور زیتون کی تفسیر میں اختلاف کیا ہے۔ بعض نے کہا ہے کہ اِنھی دونوں پھلوں کی قسم کھائی گئی ہے، کیونکہ بہت مفید پھل ہیں، اور بعض کا قول ہے کہ "تین" (انجیر) حضرت نوح کے وطن کا نام ہے، اور "زیتون" فلسطین کا پہاڑ، زیتون ہے، جس سے اشارہ حضرت عیسیٰ کی طرف ہے، اور بعض کے خیال میں تین سے انسانیت کی اوّلین عہد کی طرف اشارہ ہے، جب حضرت آدم، انجیر کے پتوں سے ستر پوشی کیا کرتے تھے، اور زیتون سے حضرت نوح کی طرف اشارہ ہے، جنھوں نے طوفان کے بعد سب سے پہلے زیتون کی ہری شاخ دیکھی تھی، اِس قول کے مطابق اللہ تعالیٰ نے اِن قسموں سے انسانیت کے چار سب سے اہم دَور یاد دلا دیئے ہیں حضرت آدم کا دَور، طوفان کے بعد حضرت نوح کا دَور، طورِ سینا سے حضرت موسیٰ کی شریعت کا دَور، اور بلدِ امین سے حضرت محمد صلّی اللہ علیہ وسلّم کے لائے ہوئے اسلام کا دَور۔

لَكَ ذِكْرَكَ ۝۴ فَاِنَّ مَعَ الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۵ اِنَّ مَعَ
آوازہ تیرا ۴ بے شک مشکل کے ساتھ آسانی ہے ۵ بے شک مشکل

الْعُسْرِ يُسْرًا ۝۶ فَاِذَا فَرَغْتَ فَانْصَبْ ۝۷
کے ساتھ آسانی ہے ۶ پس جب تو فارغ ہو، تو محنت کر ۷

وَاِلٰى رَبِّكَ فَارْغَبْ ۝۸
اور اپنے پروردگار کی طرف توجہ کر ۸



سَافِلِيْنَ ۝۵ اِلَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
پستی میں ۵ بجز اُن کے جو ایمان لائے اور جنھوں نے نیکیاں کیں

فَلَهُمْ اَجْرٌ غَيْرُ مَمْنُوْنٍ ۝۶ فَمَا يُكَذِّبُكَ
تو اُن کے لئے بے کمی کا ثواب ہے ۶ سو اب کون چیز تجھے

بَعْدُ بِالدِّيْنِ ۝۷ اَلَيْسَ اللّٰهُ بِاَحْكَمِ الْحٰكِمِيْنَ ۝۸
جزا کے جھٹلانے پر آمادہ کرتی ہے ۷ کیا نہیں ہے خدا سب حاکموں سے بڑا حاکم

بہرحال اِن قسموں کے بعد فرمایا ہے کہ ہم نے انسانیت کو بہترین قالب میں ڈھالا ہے، مگر انسان اپنی بدعملی سے بدترین پستی میں گر جاتا ہے، لیکن ہدایت قبول کرنے والے اور عمل صالح انجام دینے والے ایسے نہیں ہیں۔ وہ دنیا میں بھی سُرخ رُو ہیں اور آخرت میں بھی بے حساب ثواب حاصل کریں گے۔ یہ جان لینے کے بعد انسان کو نہیں چاہئے کہ ہدایت کو جھٹلائے۔ یاد رکھو، خدا سب حاکموں سے بڑا حاکم ہے۔ کوئی قوت بھی اُس سے پیش پا نہیں سکتی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

وَالتِّيْنِ وَالزَّيْتُوْنِ ۝١ وَطُوْرِ سِيْنِيْنَ ۝٢ وَهٰذَا

قسم انجیر کی اور زیتون کی ۱ اور طور سینا کی ۲ اور اِس

الْبَلَدِ الْاَمِيْنِ ۝٣ لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِيْٓ

امن والے شہر کی ۳ بے شک ہم نے پیدا کیا انسان کو سب سے

اَحْسَنِ تَقْوِيْمٍ ۝٤ ثُمَّ رَدَدْنٰهُ اَسْفَلَ

اچھی ساخت میں ۴ پھر ہم نے لوٹا دیا اُسے سب سے نچلی

الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ﴿۲﴾ اِقْرَاْ وَرَبُّكَ الْاَكْرَمُ ﴿۳﴾
انسان کو لہو کی پھٹکی سے ۲ پڑھ اور تیرا رب سب سے زیادہ کریم ہے ۳

الَّذِیْ عَلَّمَ بِالْقَلَمِ ﴿۴﴾ عَلَّمَ الْاِنْسَانَ مَا لَمْ
جس نے علم سکھایا قلم سے ۴ سکھایا انسان کو وہ جسے جانتا

یَعْلَمْ ﴿۵﴾ كَلَّآ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَیَطْغٰۤى ﴿۶﴾ اَنْ رَّاٰهُ
نہ تھا ۵ ہرگز نہیں، بے شک انسان سرکشی کرتا ہے ۶ جب دیکھتا ہے

اسْتَغْنٰى ﴿۷﴾ اِنَّ اِلٰى رَبِّكَ الرُّجْعٰى ﴿۸﴾ اَرَاَیْتَ
اپنے آپ کو مالدار ۷ بے شک تیرے پروردگار ہی کی طرف واپسی ہے ۸ کیا دیکھا تو نے

الَّذِیْ یَنْهٰى ﴿۹﴾ عَبْدًا اِذَا صَلّٰى ﴿۱۰﴾ اَرَاَیْتَ
اسے جو روکتا ہے ۹ بندے کو جب وہ نماز پڑھتا ہے ۱۰ کیا خیال ہے

اِنْ كَانَ عَلَى الْهُدٰۤى ﴿۱۱﴾ اَوْ اَمَرَ بِالتَّقْوٰى ﴿۱۲﴾
تیرا کہ ہوتا وہ ہدایت پر ۱۱ یا حکم کرتا پرہیزگاری کا ۱۲

اَرَاَیْتَ اِنْ كَذَّبَ وَتَوَلّٰى ﴿۱۳﴾ اَلَمْ یَعْلَمْ
کیا خیال ہے تیرا کہ اس نے جھٹلا دیا ہے اور منہ پھیرا ہے ۱۳ کیا نہیں جانتا وہ

سُوْرَۃُ الْعَلَق ۔ پھٹکی

(مکہ میں اُتری ہے اور اس میں اُنیس آیتیں ہیں)

موضوع ۔ انسان کو عقل و علم سے سرفراز کیا گیا ہے ۔ اِس لئے اُسے ہدایت پر استوار رہنا چاہیئے۔

تشریح ۔ اے پیغمبر، اپنے پروردگار کے حکم سے پڑھو، جس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا ہے اور قلم کے ذریعہ انسان کو علم سکھایا ہے۔ انسان کی طبیعت یہ ہے کہ جب اپنے پاس طاقت و دولت دیکھتا ہے، تو سرکشی پر اُتر آتا ہے، حالانکہ اُسے خدا کی طرف لوٹ جانا ہے۔ وہ شخص بڑا ہی نادان ہے جو خدا کے بندوں کو عبادت سے روکتا ہے۔ اُس کے لئے تو بہتر یہ تھا کہ ہدایت پر استوار ہوتا اور پرہیزگاری کا حکم دیتا۔ وہ ذرا سوچے تو کہ ہدایت کو جھٹلانے کا نتیجہ کیا ہوگا؟ خدا اُسے دیکھ رہا ہے۔ ضرور سخت سزا دے گا۔ تم ہرگز ایسے شخص کا کہا نہ مانو، بلکہ خدا کو سجدہ کرو اور اُسی کی قربت چاہو۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

اِقْرَاْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِیْ خَلَقَ ① خَلَقَ

پڑھ اپنے پروردگار کے نام سے جس نے پیدا کیا ۱ پیدا کیا

سُوْرَةُ الْقَدْرِ قدر

(مکّہ میں اُتری ہے اور اس میں پانچ آیتیں ہیں)

موضوع - لیلۃُ القدر کیا ہے ؟

تشریح - مُفسرین کا اختلاف ہے کہ لیلۃ القدر کون سی رات ہے ، لیکن اِس بات پر سب کا اتفاق ہے اور قرآن سے بھی یہی ثابت ہے ، کہ لیلۃُ القدر ، رمضان المبارک کی کوئی رات ہے - یہ رات بہت اہم ہے ، کیونکہ اسی میں قرآن نازل ہوا تھا -

فرماتا ہے :- ہم نے قرآن کو قدر کی رات میں اُتارا ہے ، اور قدر کی رات ، ہزار مہینوں سے بہتر ہے - اِس رات ہر معاملے کے لئے فرشتوں اور روحُ القدُس کا نزول ہوتا ہے - یہ پوری رات سراسر سلامتی ہے -



بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

إِنَّآ أَنْزَلْنٰهُ فِى لَيْلَةِ الْقَدْرِ ① وَمَآ أَدْرٰىكَ
ہم نے اُتارا ہے یہ قرآن ، قدر کی رات میں ۱ اور تجھے کیا معلوم

بِاَنَّ اللّٰہَ یَرٰی ﴿۱۴﴾ کَلَّا لَئِنۡ لَّمۡ یَنۡتَہِ
کہ اللہ دیکھتا ہے ۱۴ ہرگز نہیں، اگر وہ باز نہ آئے گا،

لَنَسۡفَعًۢا بِالنَّاصِیَۃِ ﴿۱۵﴾ نَاصِیَۃٍ کَاذِبَۃٍ
تو ہم ضرور گھسیٹیں گے پیشانی کے بال پکڑ کے ۱۵ جھوٹی خطا کار

خَاطِئَۃٍ ﴿۱۶﴾ فَلۡیَدۡعُ نَادِیَہٗ ﴿۱۷﴾ سَنَدۡعُ
پیشانی ۱۶ اچھا تو بلالے وہ اپنے ہم نشینوں کو ۱۷ ہم بھی بلالیں گے

الزَّبَانِیَۃَ ﴿۱۸﴾ کَلَّا ؕ لَا تُطِعۡہُ وَاسۡجُدۡ
زبردست سپاہی ۱۸ ہرگز نہیں، تو اُس کا کہا نہ مان اور سجدہ کر

وَاقۡتَرِبۡ ﴿۱۹﴾
اور خدا کے قریب ہو جا ۱۹

۹۸

سُورَۃُ البَیِّنَۃ۔ روشن دلیل

(مدینہ میں اُتری ہے اور اِس میں آٹھ آیتیں ہیں)

موضوع ۔ دین کو اللہ ہی کے لئے خالص رکھنا اور عمل صالح انجام دینا۔

تشریح ۔ اہل کتاب اور مشرکوں میں منکر اپنے باطل سے ہٹنے والے نہیں تھے ، یہانتک کہ اللہ کا رسول ، روشن دلیل یعنی کتابُ اللہ لے کر آجائے ، اور وہ آگیا ، لہٰذا آپ سب کو حق و صداقت کی طرف رجوع کرنا چاہیئے ، مگر بُرا ہو گمراہی کا کہ ہنوز بہت سے لوگ شک و انکار میں پڑے ہیں ۔ سب سے زیادہ افسوسناک حالت اہل کتاب کی ہے انھوں نے نہ اپنے انبیاء کی ہدایت سے فائدہ اٹھایا ، نہ اب اللہ کے آخری رسول کی ہدایت قبول کرنا چاہتے ہیں ، حالانکہ روشن دلیل اِن کے پاس پہنچ چکی ہے ۔ اِنھیں آسمانی کتابوں میں یہی حکم دیا گیا تھا ۔ کہ اللہ کی عبادت اِس طرح کہ دین بالکل اُسی کے لئے خالص رہے ۔ غیر اللہ کی اُس میں ذرا شرکت ہونے نہ پائے ، اور یہ کہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں کہ یہی محکم دین ہے ۔ ایسے اہلِ کتاب اور مشرک ، جو انکار پر اَڑے ہوئے ہیں ، ہمیشہ دوزخ میں جلیں گے ۔ یہ لوگ بدترین خلائق ہیں ، لیکن ایمان لانے اور عمل صالح انجام دینے والے بہترین خلائق ہیں ۔ ہمیشہ جنتوں میں عیش کریں گے ۔ خدا

مَا لَيْلَةُ الْقَدْرِ ﴿٢﴾ لَيْلَةُ الْقَدْرِ ۙ خَيْرٌ مِّنْ
قدر کی رات کیا ہے ۲ قدر کی رات بہتر ہے

اَلْفِ شَهْرٍ ﴿٣﴾ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ وَالرُّوْحُ
ہزار مہینوں سے ۳ اُترتے ہیں فرشتے اور روح

فِيْهَا بِاِذْنِ رَبِّهِمْ مِّنْ كُلِّ اَمْرٍ ﴿٤﴾ سَلٰمٌ
اس میں اپنے پروردگار کی اجازت سے ہر کام پر ۴ سلامتی

هِيَ حَتّٰى مَطْلَعِ الْفَجْرِ ﴿٥﴾
ہے وہ طلوع فجر تک ۵

تِهُمُ الْبَيِّنَةُ ④ وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُوا
اُن کے پاس کھلی دلیل ۴ اور اُنھیں یہی حکم دیا گیا تھا کہ عبادت کریں

اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ ۥ حُنَفَآءَ وَ
اللہ کی خالص کر کے اُس کے لئے دین کو سب طرف سے الگ ہو کر اور

يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوا الزَّكٰوةَ وَذٰلِكَ
قائم کریں نماز کو اور ادا کریں زکوٰۃ کو اور یہی

دِيْنُ الْقَيِّمَةِ ⑤ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ
دین ہے کھرا ۵ جن لوگوں نے کفر کیا اہل کتاب

اَهْلِ الْكِتٰبِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ
میں سے اور مشرکوں میں سے وہ دوزخ کی آگ میں

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۚ اُولٰٓئِكَ هُمْ شَرُّ
مدّتوں رہنے والے ہیں۔ وہی بدترین مخلوق ہیں

الْبَرِيَّةِ ⑥ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا
۶ جو لوگ ایمان لائے اور کیں اُنھوں نے

اِن سے راضی ہوگا، اور یہ خدا سے راضی ہوں گے ۔ یہ ہے وہ انعام جو پروردگار سے ڈرنے والوں کو ملے گا ۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

لَمۡ یَکُنِ الَّذِیۡنَ کَفَرُوۡا مِنۡ اَہۡلِ الۡکِتٰبِ
وہ لوگ جنھوں نے انکار کیا اہل کتاب میں سے

وَالۡمُشۡرِکِیۡنَ مُنۡفَکِّیۡنَ حَتّٰی تَاۡتِیَہُمُ
اور مشرکوں میں سے ، باز آنے والے نہ تھے یہاں تک آجائے اُن کے پاس

الۡبَیِّنَۃُ ① رَسُوۡلٌ مِّنَ اللّٰہِ یَتۡلُوۡا صُحُفًا
روشن دلیل ۱ ایک رسول ، اللہ کی طرف سے جو پڑھے

مُّطَہَّرَۃً ② فِیۡہَا کُتُبٌ قَیِّمَۃٌ ③ وَمَا تَفَرَّقَ
پاک صحیفے ۲ جن میں پکی تحریریں ہیں ۳ اور اُن لوگوں میں پھوٹ

الَّذِیۡنَ اُوۡتُوا الۡکِتٰبَ اِلَّا مِنۡۢ بَعۡدِ مَا جَآءَ
نہیں پڑی جنھیں کتاب دی گئی تھی ، مگر اس کے بعد ۔ کہ پہنچ گئی

سُوۡرَۃُ الزِّلۡزَال - زلزلہ

(مکّہ میں اُتری ہے اور اِس میں آٹھ آیتیں ہیں)

موضوع ۔ چھوٹی سے چھوٹی نیکی اور چھوٹی سے چھوٹی بدی اپنا نتیجہ دکھاتی ہے

تشریح قیامت کے ہولناک دِن آدمی اپنے اعمال کے نتیجے دیکھیں گے جس کسی نے ذرّہ برابر بھی نیکی کی ہے، اُسے پالے گا اور جس نے ذرّہ برابر بھی بدی کی ہے اُسے پالے گا۔

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

اِذَا زُلۡزِلَتِ الۡاَرۡضُ زِلۡزَالَهَا ۝١ وَاَخۡرَجَتِ الۡاَرۡضُ

جب ہلا دی جائے گی زمین اُس کے بھونچال سے ۱ اور نکال دے گی زمین

اَثۡقَالَهَا ۝٢ وَقَالَ الۡاِنۡسَانُ مَا لَهَا ۝٣ يَوۡمَئِذٍ

اپنے بوجھ ۲ اور کہے گا انسان، کیا ہوگیا ہے زمین کو ۳ اُس دِن

تُحَدِّثُ اَخۡبَارَهَا ۝٤ بِاَنَّ رَبَّكَ اَوۡحٰى لَهَا ۝٥

وہ بتائے گی اپنی باتیں ۴ اِس لئے کہ تیرے پروردگار نے حکم دیا اُسے ۵

الصّٰلِحٰتِ اُولٰٓئِكَ هُمْ خَيْرُ الْبَرِيَّةِ ۝٧
نیکیاں ، وہی بہترین مخلوق ہیں ۔

جَزَآؤُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ جَنّٰتُ عَدْنٍ
اُن کا بدلہ اُن کے پروردگار کے پاس ہمیشہ کی جنتیں

تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِیْنَ فِیْهَآ
ہیں ، پڑی بہتی ہیں جن کے نیچے نہریں ، سدا رہنے والے ہیں

اَبَدًا رَضِیَ اللّٰهُ عَنْهُمْ وَرَضُوْا عَنْهُ
اِن میں ۔ خوش ہوا اللہ اُن سے اور وہ خوش ہوئے اللہ سے ۔

ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِیَ رَبَّهٗ ۝٨
یہ صلہ ہے اُس کا جو ڈرا اپنے پروردگار سے ٨

سُوْرَۃُ الْعٰدِیٰت دوڑنے والے

مکہ میں اُتری ہے اور اِس میں گیارہ آیتیں ہیں

موضوع ۔ اِنسان کی ناشکری اور مال سے اُس کی محبت، مذموم ہے

تشریح ۔ غازیوں کے گھوڑوں کی قسم کھانے کے بعد ارشاد ہوا ہے، انسان اپنے پروردگار کا سخت ناشکر گذار ہے اور وہ اپنی ناشکری کو جانتا اور مانتا بھی ہے، مگر باز نہیں آتا۔ وہ مال سے بہت محبت کرنے والا ہے، حالانکہ اُسے سوچنا چاہیئے کہ قیامت کے دِن، جبکہ دِلوں کے راز کھُل جائیں گے، اپنے پروردگار کو کیا جواب دے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

وَالْعٰدِیٰتِ ضَبْحًا ۝۱ فَالْمُوْرِیٰتِ قَدْحًا ۝۲

قسم دوڑنے والے ہانپتے ہوئے گھوڑوں کی ۱ پھر ٹاپ مار کر آگ نکالنے والوں کی ۲

فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا ۝۳ فَاَثَرْنَ بِہٖ نَقْعًا ۝۴

پھر صبح میں چھاپہ مارنے والوں کی ۳ پھر اُس میں گرد اُڑاتے ہیں ۴

يَوْمَئِذٍ يَّصْدُرُ النَّاسُ اَشْتَاتًا ۵

اُس دِن نکل پڑینگے لوگ پراگندہ ہوکر تاکہ دکھائے جائیں

لِّيُرَوْا اَعْمَالَهُمْ ۝۶ فَمَنْ يَّعْمَلْ مِثْقَالَ

اُنھیں اُن کے اعمال ۶ سو جس نے کی ذرّہ بھر

ذَرَّةٍ خَيْرًا يَّرَهٗ ۝۷ وَمَنْ يَّعْمَلْ

بھلائی، وہ دیکھ لے گا اُسے ۷ اور جس نے ذرّہ بھر

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَّرَهٗ ۝۸

بُرائی کی وہ دیکھ لے گا اُسے ۸



سُوْرَةُ الْقَارِعَة - ٹکرانے والی

(مکّہ میں اُتری ہے اور اِس میں گیارہ آیتیں ہیں)

موضوع - قیامت کی ہولناکیاں یاد دلا کے نیکی کرنے کا حکم دیا گیا ہے

تشریح - جس دن قیامت کا دھماکا ہوگا اور دنیا تہہ و بالا ہو جائے گی، اُس دِن آدمی بکھرے ہوئے پروانوں کی طرح پراگندہ ہو جائیں گے اور پہاڑ روئی کے گالے بن جائیں گے۔ اُس دن نیکی ہی کام آئے گی۔ جس آدمی کے اعمال کا پلّہ بھاری نکلے گا، نجات پائے گا اور جس کی ترازو ہلکی ہوگی، دوزخ میں گرے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

اَلْقَارِعَةُ ① مَا الْقَارِعَةُ ② وَمَآ اَدْرٰىكَ

ٹکرانے والی ۱ کیا ہے ٹکرانے والی ۲ اور تجھے کیا معلوم،

مَا الْقَارِعَةُ ③ يَوْمَ يَكُوْنُ النَّاسُ كَالْفَرَاشِ

کیا ہے ٹکرانے والی ۳ جس دِن ہوں گے لوگ بکھرے ہوئے

الْمَبْثُوْثِ ④ وَتَكُوْنُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ

پتنگوں کی طرح ۴ اور ہوں گے پہاڑ دھنی ہوئی رنگین

فَوَسَطْنَ بِهٖ جَمْعًا ۝۵ اِنَّ الْاِنْسَانَ

پھر اُس میں گھس پڑتے ہیں ۵ بے شک انسان

لِرَبِّهٖ لَكَنُوْدٌ ۝۶ وَاِنَّهٗ عَلٰى ذٰلِكَ لَشَهِيْدٌ ۝۷

اپنے پروردگار کے ساتھ بڑا ناشکرگزار ہے ۶ اور بے شک وہ اِس پر گواہ ہے ۷

وَاِنَّهٗ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيْدٌ ۝۸ اَفَلَا يَعْلَمُ

اور بے شک وہ مال کی محبّت میں بہت سخت ہے ۸ مگر کیا نہیں جانتا

اِذَا بُعْثِرَ مَا فِى الْقُبُوْرِ ۝۹ وَحُصِّلَ مَا فِى

کہ جب اُکھاڑ ڈالا جائے گا وہ جو قبروں میں ہے ۹ اور آشکارا ہو جائے گا وہ

الصُّدُوْرِ ۝۱۰ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ يَوْمَئِذٍ

جو دلوں میں ہے ۱۰ بے شک اُن کے پروردگار کو اُس دِن اُن کی

لَّخَبِيْرٌ ۝۱۱

سب خبر ہے ۱۱



سُوْرَۃُ التَّکَاثُرْ - بہتات کی چاہ

(مکّہ میں اُتری ہے اور اِس میں آٹھ آیتیں ہیں)

موضوع - غرور و نخوت کا نتیجہ بُرا ہوتا ہے۔

تشریح - تم اپنی خود پسندی اور غرور کی وجہ سے آپس میں کشمکش کرتے رہے۔ نتیجہ یہ نکلا کہ کٹ مر کر قبرستانوں میں پہنچ گئے۔ عن قریب اصلی حقیقت تم پر کھُل جائے گی اور خدا کی بخشی ہوئی نعمتوں کا حساب تم سے لیا جائے گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

اَلْهٰكُمُ التَّكَاثُرُ ① حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ②

غفلت میں ڈالا تمہیں بہتات کی چاہ نے ۱ یہانتک کہ دیکھ لیں تم نے قبریں ۲

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ③ ثُمَّ كَلَّا سَوْفَ

ہرگز نہیں ، جلد جانو گے ۳ پھر ہرگز نہیں، جلد

تَعْلَمُوْنَ ④ كَلَّا لَوْ تَعْلَمُوْنَ عِلْمَ

جان لو گے ۴ ہرگز نہیں، اگر جان لو گے

الْمَنْفُوْشِ ۝۵ فَاَمَّا مَنْ ثَقُلَتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۶

اُون کی طرح ۵ سو جس کا بھاری ہو جائے گا پلّہ ۶

فَهُوَ فِىْ عِيْشَةٍ رَّاضِيَةٍ ۝۷ وَ اَمَّا مَنْ

تو وہ خوش باش زندگی میں ہے ۷ اور جس کا

خَفَّتْ مَوَازِيْنُهٗ ۝۸ فَاُمُّهٗ هَاوِيَةٌ ۝۹

ہلکا ہو جائے گا پلّہ ۸ تو اُس کا ٹھکانا ہاویہ ہے ۹

وَمَآ اَدْرٰىكَ مَاهِيَهْ ۝۱۰ نَارٌ حَامِيَةٌ ۝۱۱

اور تجھے کیا معلوم وہ کیا ہے ۱۰ دہکتی ہوئی آگ ہے ۱۱



۹۵

سُوْرَۃُ الْعَصْرِ - زمانہ

(مکّہ میں اتری ہے اور اس میں تین آیتیں ہیں)

موضوع - اصلی چیز یہ ہے کہ آدمی، عمل صالح انجام دے اور دوسروں کو بھی اسی کی تلقین کرتا رہے۔

تشریح - انسان اپنی غفلت اور بے وقوفی کی وجہ سے نقصان میں ہے لیکن وہ لوگ عقلمند ہیں اور نفع میں ہیں، جو ایمان لائے ہیں، نیک عمل انجام دے رہے ہیں، اور حق کی اور صبر کی راہ پر استوار ہیں۔ یہ اس لئے کہ ایمان، نیکی، اور حق و صبر پر استواری ہی میں کامیابی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

وَالْعَصْرِ ﴿۱﴾ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ﴿۲﴾ اِلَّا الَّذِیْنَ
قسم زمانے کی ۱ بے شک انسان ٹوٹے میں ہے ۲ بجز اُن کے

اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ وَتَوَاصَوْا
جو ایمان لائے اور جنہوں نے کئے نیک کام اور آپس میں تاکید کی

بِالْحَقِّ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ﴿۳﴾
حق کی اور آپس میں تاکید کی صبر کی ۳

الْيَقِيْنِ ﴿٥﴾ لَتَرَوُنَّ الْجَحِيْمَ ﴿٦﴾ ثُمَّ لَتَرَ

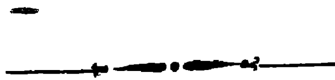
یقین کا جاننا ۵ تو بے شک دیکھ لوگے دوزخ کو ۶ پھر بے شک

وُنَّهَا عَيْنَ الْيَقِيْنِ ﴿٧﴾ ثُمَّ لَتُسْئَلُنَّ

دیکھ لوگے اُسے یقین کا دیکھنا ۷ پھر جواب طلب کیا جائیگا تم سے

يَوْمَئِذٍ عَنِ النَّعِيْمِ ﴿٨﴾

اُس دِن عیش کے بارے میں ۸



وَمَآ اَدْرٰىكَ مَا الْحُطَمَةُ ۝٥ نَارُ اللّٰهِ
اور تجھے کیا معلوم، کیا ہے حطمہ؟ ۵ اللہ کی سلگائی

الْمُوْقَدَةُ ۝ الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْـِٕدَةِ ۝٧
ہوئی آگ ٦ جو چڑھ آتی ہے دلوں تک ۷

اِنَّهَا عَلَيْهِمْ مُّؤْصَدَةٌ ۝٨ فِیْ عَمَدٍ
یہ انھیں ہر طرف سے گھیرے ہوگی ۸ لمبے لمبے

مُّمَدَّدَةٍ ۝٩
کھمبوں میں ۹



سُوْرَةُ الْهُمَزَة ۔غیبت کرنے والے

(مکّہ میں اُتری ہے اور اس میں نو آیتیں ہیں)

موضوع ۔چغل خوری، عیب جوئی، کنجوسی بڑے عیب ہیں۔

تشریح چغلی کھانے والوں، عیب جوئی کرنے والوں بخل کرنے والوں کے لئے خرابی ہے بخیل سمجھتے ہیں کہ اپنی دولت کے زور سے جیتے ہی رہیں گے۔ یہ خیال خام ہے۔ آخرت میں انھیں عذاب جھیلنا ہو گا۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

وَيْلٌ لِّكُلِّ هُمَزَةٍ لُّمَزَةِۨ ۙ الَّذِيْ جَمَعَ

خرابی ہے ہر غیبت کرنے والے عیب نکالنے والے کے لئے ۱ جس نے سمیٹا

مَالًا وَّعَدَّدَهٗ ۙ ② يَحْسَبُ اَنَّ مَالَهٗٓ

مال اور گن گن رکھا اُسے ۲ سمجھتا ہے کہ اُس کا مال سدا

اَخْلَدَهٗ ③ كَلَّا لَيُنْۢبَذَنَّ فِي الْحُطَمَةِ ④

جیتا رکھے گا اُسے ۳ ہرگز نہیں، وہ ضرور پھینک دیا جائے گا حُطمہ میں

أَبَابِيلَ ۝٣ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ مِّنْ

۳ جو پھینکتے تھے اُن پر سنگ ریزے

سِجِّيلٍ ۝٤ فَجَعَلَهُمْ كَعَصْفٍ مَّأْكُولٍ ۝٥ ع

۴ پس کر ڈالا اُنھیں چرے ہوئے بھوسے کی طرح ۵



سُوْرَةُ الْفِيْلِ - ہاتھی

موضوع - مادّی قوّت پر گھمنڈ کرنا، غلطی ہے۔

تشریح - یمن کے حبشی حاکم، ابرھہ نے اپنی جنگی قوت کے گھمنڈ پر بیت اللہ کعبے کو ڈھا دینا چاہا تھا، مگر خدا نے اِس سرکش کو اور اِس کی فوج کو ہلاک کر ڈالا۔ پرندوں کے غول اِس پر چھا گئے۔ کنکریوں کی بارش کر دی۔ چیچک پھیل گئی اور حملہ آور برباد ہو گئے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

اَلَمْ تَرَ كَيْفَ فَعَلَ رَبُّكَ بِاَصْحٰبِ
کیا نہیں دیکھا تو نے، کیا کیا تیرے پروردگار نے ہاتھی والوں

الْفِيْلِ ۝١ اَلَمْ يَجْعَلْ كَيْدَهُمْ فِيْ
کے ساتھ ۱ کیا نہیں کر دیا اُن کے داؤ کو

تَضْلِيْلٍ ۝٢ وَّاَرْسَلَ عَلَيْهِمْ طَيْرًا
غلط ۲ اور بھیجے اُن پر پرندے جھنڈ کے جھنڈ

وَّاٰمَنَهُمْ مِّنْ خَوْفٍ ۝۴

اور امن دیا خوف سے ۴

سُوْرَةُ الْمَاعُوْن ۔ معمولی چیز

(اس میں سات آیتیں ہیں۔ پہلی تین مکہ میں اتری ہیں باقی مدینہ میں)

موضوع ۔ ریاکاری، بدترین عیب ہے۔

تشریح ۔ قیامت کو جھٹلانے والے، بے رحم ہوتے ہیں یتیموں کو ذلیل کرتے ہیں۔ مسکینوں کی پروا نہیں کرتے۔ اُن نمازیوں کے لئے خرابی ہے، جو نماز تو پڑھتے ہیں، مگر اُس کی حقیقت سے غافل رہتے ہیں۔ یہ لوگ ریاکار ہیں اور چھوٹی چھوٹی چیزوں میں بھی کسی کے کام نہیں آتے۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

اَرَاَيْتَ الَّذِيْ يُكَذِّبُ بِالدِّيْنِ ۝۱

کیا دیکھا تو نے اُسے جو جھٹلاتا ہے روز جزا کو ۱

سُوْرَۃُ الْقُرَیْش ۔ قریش

(مکہ میں نازل ہوئی ہے اور اس میں چار آیتیں ہیں)

موضوع ۔ خدا کے احسانوں کا شکر ادا کرنا چاہیئے۔

تشریح ۔ یہ سورۃ، سورۃ الفیل کا تتمہ ہے۔ فرماتا ہے، ہم نے قوم قریش کو، جو کہ چٹیل اجاڑ مقام میں رہتی ہے، رزق بھی دیا ہے اور ہر طرح کا امن و امان بھی بخشا ہے، لہٰذا قریش کو چاہیئے کہ اپنے پروردگار ہی کی عبادت کریں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمٰن رحیم ہے

لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ ① اٖلٰفِهِمْ رِحْلَةَ الشِّتَآءِ

اس لیے کہ مانوس کر دیا قریش کو ۱ جاڑے اور گرمی کے

وَالصَّيْفِ ② فَلْيَعْبُدُوْا رَبَّ هٰذَا

سفر سے ۲ تو انھیں چاہیئے کہ عبادت کریں اس گھر کے

الْبَيْتِ ③ الَّذِيْٓ اَطْعَمَهُمْ مِّنْ جُوْعٍ ۵

پروردگار کی ۳ جس نے کھلایا انھیں بھوک میں

سُوْرَۃُ الْکَوْثَر ۔ خیر و برکت

(مکّہ میں اتری ہے اور اس میں تین آیتیں ہیں)

موضوع ۔ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو تسکین دی گئی ہے ۔

تشریح ۔ ہم نے اے نبی، آپ کو بڑی خیر و برکت بخشی ہے لہٰذا، اپنے پروردگار کی عبادت کیجئے۔ آپ کے دشمن ہی بے نشان ہو جائیں گے، جو سمجھتے ہیں کہ اولاد نرینہ نہ ہونے کی وجہ سے آپ کا نام باقی نہ رہے گا۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ① فَصَلِّ لِرَبِّکَ

بے شک ہم نے دے دی ہے تجھے بہت خیر و برکت ۱ سو عبادت کر اپنے پروردگار کی

وَانْحَرْ ② اِنَّ شَانِئَکَ ھُوَ الْاَبْتَرُ ③

اور قربانی کر ۲ ضرور تیرا بیری ہی نجھوٹا ہے ۳

فَذٰلِكَ الَّذِیْ یَدُعُّ الْیَتِیْمَ ۝۲ وَ
یہی ہے وہ جو دھکّے دیتا ہے یتیم کو ۲ اور

لَا یَحُضُّ عَلٰی طَعَامِ الْمِسْكِیْنِ ۝۳
نہیں اُبھارتا کنگال کے کھلانے پر ۳

فَوَیْلٌ لِّلْمُصَلِّیْنَ ۝۴ الَّذِیْنَ هُمْ
سو بُرا ہو اُن نمازیوں کا ۴ جو اپنی

عَنْ صَلَاتِهِمْ سَاهُوْنَ ۝۵ الَّذِیْنَ هُمْ
نماز سے غافل ہیں ۵ جو

یُرَآءُوْنَ ۝۶ وَ یَمْنَعُوْنَ الْمَاعُوْنَ ۝۷
دکھاوا کرتے ہیں ۶ اور اَدنیٰ چیز بھی مانگے نہیں دیتے ہیں

اَعۡبُدُ ﴿۵﴾ لَكُمۡ دِيۡنُكُمۡ وَلِىَ دِيۡنِ ﴿۶﴾

عبادت کرتا ہوں ۵ تمھارے لئے تمھارا دین ہے اور میرے لئے میرا دین ہے ۶

سُوۡرَةُ النَّصۡرِ - مدد

(منیٰ میں اتری، مگر مدنی کہلاتی ہے۔ اس میں تین آیتیں ہیں)

موضوع - حق کے فتحمند ہونے کی بشارت -

تشریح - اے پیغمبر، جب خدا کی طرف سے فتح و نصرت آجائے اور لوگ، دین حق میں جوق جوق داخل ہونے لگیں، تو اپنے پروردگار کی تسبیح و تقدیس کرو اور اُس سے مغفرت چاہو -

---

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

اِذَا جَآءَ نَصۡرُ اللّٰهِ وَالۡفَتۡحُ ﴿۱﴾ وَرَاَيۡتَ النَّاسَ

جب آجائے مدد خدا کی اور فتحمندی ۱ اور دیکھ لے تو لوگوں کو

يَدۡخُلُوۡنَ فِىۡ دِيۡنِ اللّٰهِ اَفۡوَاجًا ﴿۲﴾ فَسَبِّحۡ

کہ داخل ہو رہے ہیں اللہ کے دین میں جوق جوق ۲ تو پاکی بیان کر

سُوْرَةُ الْكَافِرُوْنَ۔ مکیہ

(مکہ میں اُتری ہے اور اس میں چھ آیتیں ہیں)

موضوع۔ دین حق پر استواری۔

تشریح۔ اے پیغمبر، منکروں سے کہہ دو کہ میرا دین الگ ہے اور تمہارا دین الگ ہے۔ نہ تم میرے دین پر چلو گے، نہ میں تمہارے دین پر چلوں گا۔ تمہارے لئے تمہارا دین ہے۔ میرے لئے میرا دین ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

قُلْ یٰۤاَیُّهَا الْكٰفِرُوْنَ ① لَاۤ اَعْبُدُ مَا تَعْبُدُوْنَ ②

کہہ دے، اے منکرو ۱ میں عبادت نہیں کروں گا جس کی عبادت تم کرتے ہو ۲

وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ اَعْبُدُ ③ وَلَاۤ اَنَا عَابِدٌ

اور نہ تم عبادت کرنے والے ہو اُس کی جس کی میں عبادت کرتا ہوں ۳ اور نہ میں عبادت

مَّا عَبَدْتُّمْ ④ وَلَاۤ اَنْتُمْ عٰبِدُوْنَ مَاۤ

کرنے والا ہوں اُس کی جسے تم نے پوجا ہے ۴ اور نہ پوجنے والے ہو تم اُسے جس کی میں

ذَاتَ لَهَبٍ ۚ ۝۳ وَّامْرَاَتُهٗ ۭ حَمَّالَةَ
لپٹیں مارتی ہوئی آگ میں ۳ اور اُس کی بیوی جو لگائی بجھائی

الْحَطَبِ ۝۴ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ ۝۵
کرنے والی ہے ۴ اُس کی گردن میں رسّی ہے مونج کی ۵



بِحَمْدِ رَبِّكَ وَاسْتَغْفِرْهُ ۚ إِنَّهُ كَانَ تَوَّابًا ③

اپنے پروردگار کی اور معافی مانگ اُس سے، بے شک وہ بہت معاف کرنے والا ہے۔ ٣

سُوْرَةُ اللَّهَب۔ شعلہ

(مکّہ میں اُتری ہے اور اِس میں پانچ آیتیں ہیں)

موضوع - باطل پرست، نامراد ہوتے ہیں۔

تشریح - رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا سگا چچا ابولہب اور اُس کی بیوی، دونوں اسلام کی مخالفت میں بہت سرگرم تھے۔ اِنھی کے بارے میں فرمایا ہے کہ ابولہب ہلاک ہوگیا۔ اُس کا مال متاع کچھ بھی کام نہ آیا اُسے دوزخ میں جانا ہوگا۔ اور اُس کی چغل خور بیوی کو بھی۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

تَبَّتْ يَدَآ أَبِي لَهَبٍ وَّتَبَّ ① مَآ أَغْنٰى

برباد ہوگیا ابولہب، اور واقعی برباد ہوگیا وہ ١ نہ نفع پہنچایا

عَنْهُ مَالُهٗ وَمَا كَسَبَ ② سَيَصْلٰى نَارًا

اُسے اُس کے مال نے اور اُس کی کمائی نے ٢ جلد ہی جلے گا وہ

سُوْرَۃُ الْفَلَق - صبح

(مکہ میں اُتری ہے اور اِس میں پانچ آیتیں ہیں)

موضوع - مفسدوں اور حاسدوں کے شر سے پناہ مانگنا چاہیئے۔

تشریح - کہو، پناہ مانگتا ہوں، مخلوقات کے شر سے، اور رشتے کاٹنے والے چغل خوروں کے شر سے، اور حاسدوں کے شر سے۔



بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝۱ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ ۝۲

کہہ، میں پناہ مانگتا ہوں صبح کے پروردگار کی ۱ بدی سے ہر اُس چیز کی جسے اُس نے پیدا کیا ہے ۲

وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝۳ وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ

اور بدی سے اندھیری گھُپ رات کی جب وہ چھا جائے ۳ اور بدی سے گرہوں میں پڑھ پھونکنے

فِی الْعُقَدِ ۝۴ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝۵

والوں کی ۴ اور بدی سے حاسد کی، جب وہ حسد کرے ۵

سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص ۔ خالص کرنا

(مکّہ میں اُتری ہے اور اس میں چار آیتیں ہیں)

موضوع ۔ توحید خالص ۔

تشریح ۔ اللہ ایک ہی ہے ۔ جلیل القدر ہے ۔ سب اُسی کی طرف رجوع کرتے ہیں ۔ باپ بیٹے کے رشتوں سے بالا ہے ۔ کوئی اس کا ہم پلّہ نہیں

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝۱ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝۲ لَمْ يَلِدْ ۙ

کہہ دے کہ وہ اللہ ایک ہے ۱ اللہ سب کا حاجت روا ہے ۲ نہ کسی کا باپ ہے

وَلَمْ يُوْلَدْ ۝۳ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ ۝۴

نہ کوئی اس کا باپ ہے ۳ اور نہیں ہے اس کے برابر کوئی ۴

آخرت کی نجات

آخرت کی نجات، ممکن نہیں، جب تک ایمان کامل، توحید خالص، عمل صالح کا خزانہ بندے کے پاس موجود نہ ہو۔

اگر آپ یہ انمول خزانہ پانا اور آخرت کی نجات، اور جنت فردوس حاصل کرنا چاہتے ہیں۔

تو شیخ الاسلام امام ابن تیمیہ کی کتاب

صراط مستقیم

پڑھیے۔

ملیح آبادی نے بڑی آسان زبان میں اس کتاب کا ترجمہ، اردو میں کردیا ہے۔ یہ کتاب پڑھ کے اور اس پر عمل کر کے آپ ان شاءاللہ بہشت بریں کے وارث بن جائینگے۔

کتاب بڑی ہے۔ کاغذ اور لکھائی چھپائی، سب کچھ بہت اعلیٰ ہے۔ مگر قیمت صرف ایک روپیہ پانچ آنہ ہے۔

پتہ

دفتر "روزانہ ہند"، نمبر ۱۷ رسا گردت لین کلکتہ

سُوْرَةُ النَّاس ۔ لوگ

(مکہ میں اتری ہے اور اس چھ آیتیں ہیں)

موضوع ۔ وسوسہ پیدا کرنے والوں کے شر سے پناہ مانگنا چاہیئے کہ بڑا فتنہ ہے ۔

تشریح ۔ کہو، پناہ مانگتا ہوں اُن لوگوں کے شر سے جو دلوں میں وسوسہ پیدا کرتے ہیں، چاہے وہ آدمی ہوں یا جنّات ۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے نام سے جو رحمان رحیم ہے

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝۱ مَلِكِ النَّاسِ ۝۲

کہہ، میں پناہ مانگتا ہوں لوگوں کے پروردگار کی ۱ لوگوں کے بادشاہ کی ۲

اِلٰهِ النَّاسِ ۝۳ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ ۝۵

لوگوں کے معبود کی ۳ بدی سے وسوسہ ڈالنے والے،

الْخَنَّاسِ ۝۴ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ صُدُوْرِ

چھپ جانے والے کی ۴ جو وسوسہ پیدا کرتا ہے لوگوں کے

النَّاسِ ۝۵ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝۶

دلوں میں ۵ جنّات اور آدمیوں میں سے ۶

قیمت :-

ایک روپیہ آٹھ آنے (علاوہ محصول ڈاک)

پتہ

دفتر "روزانہ ہند" نمبر ۱۷ سا گردت لین کلکتہ

130

مطبوعہ ستارۂ ہند پریس لمیٹڈ نمبر ۲ بنیا پوکھر لین۔ کلکتہ